مبتدی طلبہ کے لئے علم صرف میں ایک نادر المثال کتاب

روضہ مصنف علیہ الرحمہ

تسہیل التصریف

(تصنیف لطیف)

قدوۃ العلماء زبدۃ الفضلاء

حضرت مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی

ابو العلائی علیہ رحمۃ الباری (متوفی ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء)

ناشر حفیظ ملت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور تکیہ شریف، ڈاکخانہ، سیتلپور

وانکروایا : بارسوئی، ضلع کٹیہار، بہار۔ ۸۵۴۳۱۷

مبتدی طلبہ کے لئے علم صرف میں ایک نادر المثال کتاب

تسہیل التصریف

(تصنیف لطیف)

قدوۃ العلماء زبدۃ الفضلاء

حضرت مولانا

شاہ حفیظ الدین لطیفی

ابو العلائی علیہ رحمۃ الباری (متوفی ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء)

ناشر حفیظ ملت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور، تکیہ شریف، ڈاکخانہ،

سیتلپور وانکر وایا: بارسوئی، ضلع کٹیہار، بہار۔ ۸۵۴۳۱۷

نام کتاب : تسہیل التصریف

مصنف : حضرت علامہ مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی

تعارف مصنف: خواجہ ساجد عالم مصباحی

صفحات : ۴۸

اشاعت : کعب اینٹرپرائزس

سن اشاعت: فروری ۲۰۱۲ء

قیمت : ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ:

☆ حفیظ ملّت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور تکیہ شریف، ڈاکخانہ سیتلپور وانکر وایا، بارسوئی ضلع کٹیہار بہار

☆ الحفیظ اکیڈمی نزد رضا جامع مسجد اعظمی نگر مالونی گیٹ نمبر ۷، ملاڈ (ویسٹ)، ممبئی

☆ مصباحی کتبخانہ اعظم نگر ڈاکخانہ اعظم نگر وایا: سالماری ضلع کٹیہار بہار

ایک تاریخ ساز قدم

منظور ہے احوال گزارش واقعی　　　اپنا حسن بیان طبیعت نہیں مجھے (غالب)

جد امجد قدوۃ العلماء، زبدۃ الفضلاء حضرت مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی برہانی قدس سرہ النورانی (ولادت ۱۲۴۵ھ، وصال ۱۳۳۳ھ) موسس اعلیٰ مدرسہ وخانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور، تکیہ شریف، کٹیہار، بہار، کی ''فن صرف'' میں نایاب ومبارک تصنیف بنام ''تسہیل التصریف'' کو طباعت دوم کے روپ میں آپ جملہ علماء وفضلاء، محققین ومفکرین، مصنفین ومولفین، اساتذہ وطلبہ مدارس دینیہ کی خدمات مقدسہ میں پیش کرنے پر جس فرحت وسرور ،نشاط وانبساط اور فخر ومباہات کا خوشگوار احساس ہورہا ہے، قلم کو یارا نہیں کہ اسے ضبط تحریر کر سکے اور زبان کو حوصلہ نہیں کہ اسے تاب سخن دے سکے۔ بات دراصل یہ ہے کہ جد امجد حضرت لطیفی علیہ الرحمہ کی یگانہ روزگار وہشت پہلو شخصیت پر تادم تحریر وہ بھی مکمل نوعشروں کے بالکل خموشی وجمود کے ساتھ گزرنے پر جو کچھ ادھ ادھورا علمی وقلمی کام ہو سکا ہے یہ سرے سے سوانحی گوشوں وشخصیاتی خدوخال ہی سے متعلق ہے۔ یہ بالکل ہی اولین اتفاق ہے کہ حضرت ممدوح کے قلمی شہ پاروں سے انتخاب کر کے کسی تصنیف کو تقریباً ایک صدی سے زائد عرصہ بیت جانے کے بعد طباعت دوم کے مرحلے سے ہم کنار کیا جارہا ہے۔ سچ پوچھئے تو یہاں میں بطور تحدیث نعمت یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ شاید قرعہ فال میرے نام ہی نکلنا منظور تھا۔ تا آنکہ میں احباب ومخلصین کی حمایت ونصرت کے طفیل اس نیک عمل وفخر یہ پیش کش کے لائق ہوسکا۔ ع　　　یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

زیر نظر تصنیف لطیف بموسوم تسہیل التصریف حضرت لطیفی کے مجموعۂ رسائل میں اول رسالہ ہے، جو حسب ترتیب الف، جرلیس الغیب، ب۔ جسیر الغیب، ت۔ وسیلۃ التصریف، رسائل کے ساتھ ضم ہے۔ اسے آپ نے اپنے صاحبزادۂ کبیر حضرت مولانا شاہ امام مظفر وصاحبزادۂ اوسط حضرت مولانا شاہ مخدوم شرف الہدیٰ اور تلمیذ رشید حضرت مولانا ثمر الدین مالدہی علیہم الرحمۃ والرضوان کی بغرض تعلیم وتدریس تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ صفحہ اخیر میں رقم طراز ہیں ''هذا آخرُ ما اردت تا ليفهٗ لتعليم ثمرتي وصلبي المدعو بامام مظفر والملقب بمخدوم شرف الهدىٰ وبغية قلبي الموسوم به ثمر الدين اكرمهم الله رب العالمين بكرامته '' ترجمہ۔ یہ آخری ہے جسے میں نے فرزند ارجمند بدعوا امام مظفر و بملقب مخدوم شرف الهدی اور لخت جگر بموسوم ثمر الدین کی تعلیم کے ارادے سے تالیف کیا۔ اللہ رب کائنات اپنے کرم سے انھیں مکرم کرے'' رسالے کا نام ''تسہیل التصریف'' تاریخی مادے پڑتی ہے یہ بتاتا ہے کہ کب رسالہ زیور تصنیف سے آراستہ ہوا، جب کہ بالکل اخیر صفحے کا سرنامہ ''اعلان'' اور اس کی ذیلی عبارت یہ واشگاف کرتی ہے کہ مجموعۂ رسائل ۱۳۱۸ھ میں حضرت مولانا شاہ محمد سخاوت حسین ابوالحسن کے زیر اہتمام چھپ کر منظر عام پر آسکا۔

''تسہیل التصریف'' اپنے مندرجات کی روشنی میں فن صرف کے مبتدی طلبہ کے حق میں بہت ہی مفید وسہل اور پرتاثیر و پرمغز کتاب ہے۔ اس کی نمایاں وقابل توجہ خوبی آسان وسلیس اردو میں ہونا ہے۔ پھر طرفہ کمال یہ ہے کہ اختصار میں جامعیت اس طرح درآئی ہے کہ ماضی یا مضارع اور مشتقات کی ساری گردانیں ثلاثی مجرد ومزید،

رباعی مجرد ومزید، باہمزہ وصل و بے ہمزہ وصل، نون ثقیلہ وخفیفہ، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل وصفت مشبہ اسم ظرف واسم آلہ وغیرہ کی جملہ بحثیں جلی حروف میں چھوٹے سائز کے صرف چالیس صفحات کے اندر ہی قاعدے سے سمیٹ دی گئی ہیں۔ میری رائے میں غالباً بزبان فارسی ''میزان الصرف'' میں بھی وہ کمال ایجاز وجامعیت نہیں ہے جو اس بقامت کہتر وبقیمت بہتر تسہیل التصریف میں ہے۔ تسہیل الحفظ، سریع التاثیر اور زود معانی کے لحاظ سے یہ میزان الصرف پر بدرجہا بھاری ہے۔

ایک تاریخ ساز قدم: ''تسہیل التصریف'' کی طباعت واشاعت دوم کی روداد پر اس فقیر سراپا تقصیر نے جو ''ایک تاریخ ساز قدم'' کی شہ سرخی لگائی ہے۔ وجہ بس یہی ہے کہ جدامجد حضرت لطیفی کے ذخیرۂ تصنیفات وتالیفات اور مسودات میں یہ وہ واحد علمی فن پارہ ہے جو طبع اول کے ایک سو گیارہ برس بعد دوبارہ طباعت واشاعت کی خاطر پریس کے حوالے ہونے جارہا ہے۔ میرے خیال میں یہ قدم حضرت لطیفی کی قلمی وعلمی خدمات ومساعی کے حوالے سے ایسا قدم ہے کہ جس نے طویل المدتی بے توجہی واغماض کو توڑا ہے اور خواص ودیگر مخلص ارباب علم وقلم کے احساس وضمیر کو جھنجھوڑا ہے۔ اور انھیں آمادہ کیا ہے کہ حضرت لطیفی کی داستان حیات کے حق میں قلم وقرطاس کو وقف کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی بیش بہا تصنیفات وتالیفات سے بھی قلمی واشاعتی رشتہ استوار کیا جائے تاکہ حضرت ممدوح کی کتاب حیات کا ہر ورق تاباں ودرخشاں ہوکر اہل جہاں کو دعوت مطالعہ وتحقیق دے سکے۔ اور یہ حقیقت بھی طشت ازبام ہوجائے کہ آپ کی ذات والاصفات نے درس وتدریس، دعوت وارشاد، ردومناظرہ کے علاوہ تحریر وتصنیف کے میدان میں بھی اپنے خون جگر کا نذرانہ خوب پیش کیا ہے، تو گویا تسہیل التصریف کی طباعت واشاعت دوم ایسا تاریخی پڑاؤ وتاریخ ساز اقدام ہوا کہ جو جد جہد عمل کو ایک نئی جہت ونئے دور سے آشنا کرنے جارہا ہے۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ (غالب)

جدامجد حضرت لطیفی اپنے علم وفضل، فکر وفن، قول وکردار، زہد وعبادت، توکل وقناعت، خاکساری ومنکسر المزاجی، فقر وبے نیازی، عزم واستقامت، استقلال وصلابت دینی، جذبہ ومسلکی ہمدردی کے لحاظ سے ممتاز مقام ومرتبہ کے حامل ایک جلیل القدر ورفیع الشان بزرگ تھے۔ آپ نے علمی وقلمی، دعوتی وتبلیغی، تحریکی وتنظیمی سطح پر دیار مشرقی بہار ومغربی بنگال میں خصوصیت کے ساتھ ایک انقلاب برپا کیا تھا۔ مدارس ومساجد اور دوسرے دینی مراکز کی شکل میں آپ کی ناقابل فراموش خدمات وفتوحات کے نقوش واثرات اس خطہ میں اب بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ آپ نے اپنے اقران ومعاصرین کے دعوتی وتحریکی کاز میں اچھا خاصا ہاتھ بھی بٹایا ہے۔ ہفت روزہ اجلاس اہل سنت (ردتحریک ندوہ اجلاس) منعقدہ ۵ر رجب المرجب تا ۱۱ر رجب المرجب ۱۳۱۸ھ بمقام پٹنہ اس بات کی گواہ وروشن دلیل ہے۔ اس میں آپ نے تاج الفحول حضرت مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی (متوفی ۱۳۱۹ھ) جناب حضور حضرت مولانا شاہ امین احمد فردوسی (متوفی ۱۳۲۱ھ) امام اہل سنت حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی (۱۳۴۰ھ) جیسے اساطین امت وعمائدین ملت کے دوش بدوش اجلاس کی جملہ سرگرمیوں میں حصہ لیا اور ہر منزل پر تعاون کیا۔ آپ کی تہہ دار شخصیت درس گاہی طور پر بھی بڑی قابل قدر وفیض بخش رہی۔ بادشاہ معقولات حضرت مولانا محمد عثمان شاہ آبادی سابق شیخ المعقولات مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ، تاجدار منقولات حضرت مولانا فرخند علی فرحت سہسرامی سابق رئیس المدرسین دارالعلوم خیریہ نظامیہ سہسرام اور سعدی زماں حضرت مولانا تصدق حسین مشتاق صاحب ''دیوان مشتاق''

علیھم الرحمۃ والغفران کے نورنور چہرے اسکی واضح مثالیں ہیں۔آپ نے تصنیفات وتالیفات کے حوالے سے بھی گرانقدر حصہ چھوڑا ہے اور علوم اسلامیہ میں قیمتی اضافہ فرمایا ہے۔فارسی شعروادب میں ''دیوان لطیفی''، علم تصوف میں ''مکتوبات لطیفی''، ولطائف حفظ السالکین علم عقائدوکلام میں ''بما اغنیٰ من الکلام'' رقعات لطیفی وغیرہ تصنیفات آپ کے علمی جاہ وجلال کو عالم آشکار کرتی ہیں۔

ضرورت ہے کہ آپ کی حیات کے گوشوں پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی تصنیفات وتالیفات پر بھی سلسلہ عمل کورواں دواں کیا جائے اور عصری تقاضوں کے پیش نظر انھیں تسہیل وتخریج وترجمہ وترتیب وغیرہ سے سجا سنوار کر منظر عام پر لایا جائے۔اس طرح حضرت لطیفی کی کثیر الجہات وتہہ دار ہستی بدر کامل کی طرح منور ودرخشاں نظر آئے گی اور ہر چہار جانب اجالا پھیلتا محسوس ہوگا۔

''حفیظ ملت اکیڈمی'' کے بینر تلے تصنیفات لطیفی کے رخ سے یہ اولین وتاریخ ساز پیش قدمی ہے۔ اس پہلی کاوش وتجربے کے بعد اب انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا قافلۂ شوق بڑی تیز گامی کے ساتھ چل پڑے گا اور اس تعلق سے بے توجہی وناقدری، غفلت وچشم پوشی وغیرہ رفتہ رفتہ فنا کے گھاٹ اترتی چلی جائے گی۔

یہ ہے دامن یہ ہے گریباں آؤ کوئی کام کریں ‏ ‏ ‏ ‏ موسم کا منھ تکتے رہنا کام نہیں دیوانوں کا

''تسہیل التصرف'' کی طباعت واشاعت کو عملی جامہ پہنانے میں جہاں عم مکرم حضرت مولانا شاہ خواجہ ساجد عالم مصباحی استاذ مدرسہ وخانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور، تکیہ شریف، کٹیہار، بہار اور چچا بزرگوار حضرت علامہ ومولانا محمد آفتاب عالم مصباحی لطیفی استاذ جامعۃ الفقیہات، مالونی، ملاڈ، ممبئی کے نیک مشورے ودلی جذبات شامل حال رہے وہیں محب مخلص گرامی قدر وقار عالیجناب نیر عالم ٹھیکیدار مقیم حال ممبئی عظمیٰ کے دست ہنر وقلب بیدار نے شاہ کلید کا رول ادا کیا۔اگر موصوف محترم حفظہ اللہ نہ ہوتے تو طباعت واشاعت کا حسین خواب شرمندہ تعبیر ہونے کی بجائے ،کرچیوں کی طرح بکھر کر ایک خواب پریشاں ہوجاتا۔موصوف محترم نے اس مہتم بالشان وتاریخ ساز اقدام میں دریا دلی کے ساتھ جس طرح دامے، درمے، قدمے، سخنے تعاون پیش کیا، ہر لحظہ ہمت بندھائی ہر نفس حوصلہ افزائی کی تاکہ آنکہ خواب کو حقیقت میں بدل کر رکھ دیا۔حسن عمل وحسن اخلاق کے ان مناظر کو میں کن الفاظ میں قید کروں اور کس طرح اس کی تعبیر وتشریح کرکے جہان دیدہ ودل کو سکون بخشوں؟؟ زبان قاصر وقلم درماندہ ہے۔!

اللہ جل مجدہ کی بارگاہ والا جاہ میں دست بدعا ہوں کہ موصوف معزز مدظلہ العالی کے علم وعمر، اہل وعیال تجارت وکاروبار میں بے شمار برکتیں وسعادتیں نازل ہوں اور آنجناب زیادہ سے زیادہ دینی وملی خدمات انجام دے سکیں۔

اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زارتوام ‏ ‏ ‏ ‏ وگر کشادہ جبینم گل بہارتوام ‏ ‏ ‏ ‏ (اقبال)

خاکپائے اولیاء

شاہ نوید عالم لطیفی غفرلہ الاحد
آستانہ عالیہ خانقاہ لطیفیہ، رحمٰن پور تکیہ شریف، بارسوئی، کٹیہار، بہار
۲۴ مئی ۲۰۱۰ء بروز پیر

تعارف مصنف

از: خواجہ ساجد عالم مصباحی
استاذ مدرسہ وخانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور، کٹیہار، بہار

تعارف مصنف کے تحت مجلّہ ''ضیائے صابر'' ملاڈ، ممبئی شمارہ اپریل ۲۰۰۸ء میں شائع شدہ مضمون بعنوان ''حضرت مولانا لطیفی بہار کا علمی وروحانی ورثہ'' از قلم حضرت مولانا خواجہ ساجد عالم مصباحی استاذ مدرسہ وخانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور تکیہ شریف کٹیہار، بہار کو پیش کیا جا رہا ہے۔ گو کہ مضمون حضرت مصنف علیہ الرحمہ کے جملہ اہم سوانحی گوشوں کو سمیٹنے میں کوتاہ وخام ہے۔ تاہم نفس تعارف کے نقطۂ نظر سے معنویت وافادیت اچھا ہی رکھتا ہے۔ ماہنامہ ضیائے صابر کے شکریے کے ساتھ نذر قارئین ہے۔ گر قبول افتد زہے عز وشرف۔

شاہ نوید عالم لطیفی عفی عنہ

مشرقی بہار کی شہرۂ آفاق ندی ''مہانندا'' کے کنارے بہت ساری علمی وادبی اور تہذیبی وسماجی ہستیاں محوخواب ابدی ہیں۔ کافی زیادہ دنوں کی بات نہیں صرف پونے دوسو سال کی مدت ہی میں یہاں بڑے قد آور اور صاحب فضل وکمال حضرات کی ایک ایسی قابل ذکر ولائق فخر جماعت گزری ہے کہ آج جن کی علمی وقلمی کاوشات اور دیگر مذہبی وسماجی خدمات وکارناموں کے اجلے اجلے نقوش وآثار بتا رہے ہیں کہ یہ کیسے کیسے لوگ تھے اور ان کی قدر ومنزلت وزن وقیمت کیا درجہ اعتبار رکھتی ہے۔۔۔۔؟ تاریخ ومرور ایام کی عجب ستم ظریفی ہے کہ ان حضرات کے واقف کاروں نے ان کی تحریرات وتصنیفات اور ملی وسماجی خدمات وکارگزاریوں کے نشانات وحالات کو کاغذ وقلم کی امانت میں نہ دیا ورنہ ہی غیروں کو اس عمل کے لیے آمادہ کیا یا کم از کم توجہ ہی دلا کر خلوص وخیر خواہی کے باب میں نام درج کرانے کی زحمت گوارا فرمائی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ علم وادب، فکر وفن اور محاسن وفضائل کی کائنات کے ان بلند میناروں سے خود اس دیار کے خواص وعوام انصاف کی حد تک آگاہ نہیں ہیں۔ آج اگر ان شخصیات کی حیات وخدمات پر کوئی ریسرچ وتحقیق کے شوق کو آسودہ کرنا چاہے گا تو اس راہ میں اسے جوئے شیر لانے سے بھی گراں سودا کرنا پڑے گا۔

قدوۃ العلماء، زبدۃ الفضلاء حضرت مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی رحمۃ اللہ علیہ اسی مشرقی بہار کے مردم خیز خطہ کے قریہ رحمٰن پور، علاقہ بارسوئی، ضلع کٹیہار سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی بھی شخصیت لوگوں کی ناقدرشناسی وعدم توجہی اور مجرمانہ غفلت وفراموشی کا شکار ہوئی۔ یہی سبب ہے کہ ایک صدی قبل کی یہ مایہ ناز وعبقری ہستی آج دیار غیر تو چھوڑ یئے خود اپنے وطن میں اجنبیت کی المناکی سے دوچار ہے۔ حالانکہ حضرت مولانا لطیفی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات علمی وقلمی اور بے پناہ ملی وجماعتی کاوشوں ومساعی کے تناظر میں حد درجہ جذب وکشش کا مادہ رکھتی ہے۔ آپ ۱۲۴۵ھ کو کتم عدم سے عالم وجود میں آئے۔ والد ماجد کا نام شیخ حسین علی تھا۔ شیخ موصوف ایک دیندار اور رئیس اور بہت اثر ورسوخ کے حامل ایک معزز انسان تھے۔ حضرت لطیفی جب سن شعور کو پہنچے تو گھریلو مکتب میں تعلیم ودرس کا آغاز کیا پھر جب ابتدائی فارسی وعربی درجات کی تعلیم مکمل ہوئی تو فرنگی محل لکھنؤ کا رخ کیا۔ فرنگی محل کی درس گاہ ان دنوں معیار وشہرت کے لحاظ

سے ہفت افلاک کو چھو رہی تھی۔ حضرت لطفی وہاں پہنچے تو عارف باللہ عاشق رسول حضرت علامہ عبد العلیم آسی غازیپوری، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ فاروق چریا کوٹی، صوفی باصفا حضرت سید شاہ شہود الحق بہاری قدست اسرار ہم جیسے نہایت ذہین وذی استعداد اور شریف ومخلص ہمدرس ملے۔ آپ نے فرنگی محل کے اساتذہ کے پاس ایک عرصہ دراز تک زانوئے ادب تہہ کیا۔ بعدہ تکمیل تعلیم کے لیے دہلی کا سفر فرمایا اور یہاں حضرت مولانا شاہ موسیٰ وحضرت مو لانا شاہ مخصوص اللہ علیہما الرحمۃ والغفر ان سے شرف تلمذ حاصل کیا اور دستار وسند سے سرفراز ہوئے۔ اس کے بعد تدریس وتصنیف کے میدان میں قدم رکھا۔ مدرسہ شاہجہاں پور، یوپی، مدرسہ مجگاؤں بھاگلپور، بہار، مدرسہ وخانقاہ کبیریہ سہسرام، مدرسہ اسافت رحمت محمدیہ اسٹیٹ پورنیہ میں برسہا برس تعلیم دی اور سینکڑوں وہزاروں طالبان علوم نبویہ کے قلب وجگر کو دولت علم ومعرفت سے مالا مال فرمایا۔ مدرسہ خانقاہ کبیریہ سہسرام آپ کی تدریسی زندگی کے اہم پڑاؤ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں آپ نے کم وبیش بارہ سال تک بطور صدر مدرس ومہتمم قیام فرمایا اور اپنے علمی وقلمی محاسن واوصاف کے لازوال اثرات ونقوش ثبت کیے۔ درس وتدریس کے علاوہ آپ نے یہاں کار افتاء اور تصنیف وتالیف نیز تبلیغ وارشاد کا بیش بہا کارنامہ بھی انجام دیا۔ سچی بات یہ ہے کہ یہیں آپ کی جوہر قابل شخصیت وبوقلمونی وجود اپنے حیرت انگیز کمالات وحسن استعداد کے جلوے دکھائے یہاں آپ کی درس گاہ فیض بخش میں جس نے بھی خوشہ چینی کی وہ بڑے صاحب فضل وکمال بن کر نکلے اور دین ودنیا میں عظیم مراتب پر فائز ہوئے۔ ان حضرات کی لمبی فہرست ہے۔ خوف طوالت کی وجہ سے صرف دو نامور وبلند اقبال ہستی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک ہیں جامع معقول منقول حضرت مولانا محمد عثمان شاہ آبادی سابق شیخ المعقولات مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ جو اپنی تصنیفات وتالیفات کے سبب عرب وعجم میں متعارف ہوئے اور علمی وفکری دنیا میں بہت نام کمایا۔ دوسرے ہیں فخر العلماء والمحدثین حضرت مولانا فرخند علی فرحت سہسرامی (والد ماجد مولانا کامل سہسرامی) بانی دار العلوم خیریہ نظامیہ سہسرام، جو فقہ وافتاء اور تفسیر وحدیث میں بے نظیر بصیرت ودسترس کے حامل تھے۔ شمال مشرقی ہند کے معاصر ارباب فقہ وافتاء آپ کو قدر ووقار کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور بروقت ضرورت آپ سے استفادہ ومراجعت بھی کیا کرتے تھے۔

شادی اور اولاد وامجاد: تحصیل علم سے فراغت کے بعد آپ پٹنہ سٹی متصل بہ تکیہ عشق مقیم رہے۔ اسی دوران وہاں کے کسی قریبی شخص کے ذریعہ مگڑواں بہار شریف میں جناب سید عبد الکریم صاحب مرحوم کی لڑکی سے آپ کی رسم شادی خانہ آبادی طے پائی۔ منکوحہ کا نام عزیز النساء تھا، جو بہت دیندار وپاکیزہ کردار معزز خاتون تھیں۔ انکے بطن سے سات اولادیں ہوئیں۔ تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔ صاحبزادوں کے اسماء حسب ترتیب یوں ہیں۔ حضرت مولانا امام مظفر حسین صاحب، حضرت مولانا مخدوم شرف الھدیٰ صاحب اور حضرت مو لانا خواجہ وحید اصغر صاحب علیہم الرحمۃ والرضوان۔

بیعت وخلافت: پٹنہ سٹی میں دریائے گنگا کے ساحل پر پر سکون محلہ ”متن گھاٹ“ آباد ہے۔ یہاں اڑھائی صدی قبل ایک مرد درویش وصاحب دل صوفی او ممتاز ترین اہل دیوان شاعر حضرت مولانا سیدنا شاہ رکن الدین عشق رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۲۰۳ھ) نے ایک خانقاہ بنام ”خانقاہ عشق“ کی بنیاد رکھی تھی اور سجادہ فقر وتصوف بچھا کر باطنی امراض کا مداوا شروع فرمایا تھا۔ انکے بعد وصال ان ہی کی نسل اور حسب ونسب کے لائق وفائق افراد ورجال اس روحانی سلسلے کو آگے بڑھاتے رہے۔ یہاں تک کہ حضرت عشق کے پرنواسے تاج المشائخ زبدۃ العارفین

حضرت مولانا شاہ خواجہ لطیف علی قدس سرہ کا زمانہ آیا۔ حضرت سیدنا شاہ خواجہ لطیف علی کے ہی مرید وخلیفہ تھے۔ آپ نے خانقاہ عشق میں صفائے باطن واکتساب فیض کی غرض سے بارہ برس کا طویل زمانہ گزارا تھا اور پھر وقت اخیر وطن آکر خانقاہ اور مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔

آپ کی خدمات و کارنامے : حضرت لطیفیؒ کی خدمات جملہ خدمات دینیہ کی شاخوں سے متعلق ہیں۔ درس وتدریس، تصنیف وتالیف، وعظ وتقریر، ردومناظرہ، مساجد وخانقاہوں کی توسیع وتعمیر، ارشاد وتبلیغ کی خاطر انجمنوں ومراکز کی تاسیس وترویج، جماعتی تحریک وتنظیم میں شمولیت وکارکردگی وغیرہ وغیرہ میدانوں سے ہمہ دم آپ کی وابستگی رہی۔ تدریسی خدمات کے حوالے سے مدرسہ خانقاہ کبیریہ سہسرام، مدرسہ شاہجہاں پور، مدرسہ بھاگلپور، مدرسہ اساقت رحمت پورنیہ، مدرسہ وخانقاہ لطیفیہ رحمٰن پور کے ادوار تدریس اس کے بین ثبوت ہیں۔ اسی طرح تحریری مساعی کے طور پر دیوان لطیفی، مکتوبات لطیفی، لطائف حفظ السالکین، فوائد نوریہ، رقعات لطیفی، بما اغنی من الکلام جیسی بیش بہا کتب ورسائل کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ یونہی سہسرام، شاہ آباد، گیا، نالندہ، رجہت اور بعض دیگر اضلاع بہار وبنگال کے تبلیغی دوروں کے درمیان منعقد ہونے والے اجلاس ومحافل ومجالس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلات وعظ وتقریری خدمات کے رخ سے معروف ومشہور ہیں۔ دیگر شعبہائے خدمات کے تعلق سے بھی امثال ونظائر کی بہتات ہے۔ اس مختصر مقالے میں ان سب کی گنجائش نہیں۔

بعض مشہور رفقاء : تحریک ''جدوہ دررد تحریک ندوہ'' کے حوالے سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی، تاج الفحول حضرت علامہ شاہ عبدالقادر بدایونی اور حافظ بخاری حضرت علامہ عبدالصمد سہسوانی کے ساتھ آپ کی قربت ورفاقت اور ہم مجلسی کا ثبوت ملتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ جب تحریک ندوہ کی شرانگیزی وفتنہ سامانی حد سے فزوں ہوئی تو ان مذکورۃ الصدر حضرات نے اس کے بالمقابل تحریک جدوہ کی داغ بیل ڈالی اور اس کے پلیٹ فارم سے اصلاح امت وفروغ دین کا کام شروع کیا۔ اس مہم کی بھرپور کامیابی کے لیے چونکہ ہم فکر وخیال افراد ورجال کی ضرورت تھی۔ اس لیے ان بزرگوں نے ملک بھر کے طول وعرض سے اکابر واعاظم علماء ومشائخ اہل سنت کو اس تحریک سے جوڑنا چاہا۔ حضرت لطیفی اسی مشن کے تحت ان بزرگوں کے رابطے میں آئے اور پھر ان حضرات کے مابین خلوص ویگانگت کی فضا قائم ہوئی۔ تا آنکہ تحریک جدوہ کے آخری پڑاؤ تک حضرت لطیفی پورے جوش وخروش اور سرگرمی کے ساتھ ان حضرات کے شانہ بہ شانہ رہے۔ ان جلیل القدر ہستیوں کے علاوہ یہ حضرات قدسیہ بھی آپ کے احباب وہم مجلسوں میں تھے۔ حضرت مولانا شاہ امین احمد فردوسی، حضرت مولانا قاضی عبدالوحید فردوسی، حضرت مولانا شاہ شہود الحق اصدقی، حضرت مولانا قادر بخش سہسرامی اور حضرت مولانا شاہ ملیح الدین کبیری علیہم الرحمۃ والرضوان۔

وصال پر ملال : پوری حیات مستعار وطن میں دینی وملی خدمات اور تبلیغی واشاعتی کاوشوں نیز علمی وقلمی کارناموں کو انجام دینے کے بعد اب سفر آخرت کی تیاری بھی۔ چنانچہ ۳۰ رجمادی الاول ۱۳۳۳ھ کو پیام اجل آیا اور آپ جان جاں آفریں کو سپرد کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ہر سال مذکورہ بالا تاریخ میں بڑے تزک واحتشام کے ساتھ آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے۔ جس میں بہار وبنگال اور بنگلہ دیش ونیپال سے کثیر تعداد میں ارادت مندوں کی بھیڑ اکٹھا ہوتی ہے۔

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بشکریہ: ماہنامہ ضیائے صابر ممبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر حال مین خدا ہی تعالیٰ کی بڑائی ہے کہ جسنے بنی آدم کو ہر طرح کی بولی سکھائی ہے اور تمامی مخلوق پر محمّد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُچائی ہے کہ وہ خالق کائنات نے جنکے سبب سے ساری مخلوقات انکو بنائی ہے اور ان ہی کے ذریعہ سے ہر بشر کو اوس پروردگار کی طرف رسائی ہے صلے اللہ علیہ وسلم۔

اس سے پیچھے معلوم کرو کہ عرب کے لوگ آدمی کی بولی کو لفظ کہتے ہین۔ اور لفظ دو طور کے ہین۔ ایک بے معنی جسکو [1] مہمل کہتے ہین ۔ دوسرا معنی دار جسکو [2] موضوع کہتے ہین ۔ پھر لفظ موضوع تین طور کے ہین۔ ایک [1] اسم کہ بے مدد دوسرے لفظ کے اپنا معنی بتلاوے اور اسکے معنی کے ساتھہ کوئی زمانہ سمجھا نہ جاوے۔ دوسرا [2] فعل کہ بے مدد دوسرے لفظ کے جسکا معنی سمجھا جاوے اور اسکے معنی کے ساتھہ کوئی زمانہ بھی پایا جاوے تیسرا [3] حرف کہ بے ملائے دوسرے لفظ کے نہ اوسکے معنی سے کچھہ حاصل

اور نہ اوسکے معنی مین کوئی زمانہ داخل ہو

ہان وضع حرف سے یہ غرض ہے کہ دو اسم یا ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط و لگاؤ پیدا کرے - اور ایک کی طرف دوسرے کی نسبت و لگاؤ کو ہویدا کرے - جیسے عبدالقادر دانا ہے اور اسنے عبدالکریم کو دانائی سکھائی ہے - پہلے جملہ اسمیہ مین لفظ ہے حرف کا کلمہ ہے کہ اوسنے عبدالقادر کی طرف دانا کی نسبت کو بتلا دیا - اور دوسرے جملہ فعلیہ مین سے نے اور کو دونون لفظین حرف کے کلمے ہین کہ ایک نے دانائی سکھائی کی فاعلیت کی نسبت کو عبدالقادر کی طرف - اور دوسرے نے اوسکی مفعولیت کی نسبت کو عبدالکریم کی طرف کو کہلا دیا -

پھر خوب جان لو کہ ہر ایک کو یہ تینون طور کے لفظون سے انفراد اور تنہائی کی حالت مین کلمہ کہتے ہین - تو کلمہ کی یہ صفت ہوئی کہ وہ ایک لفظ معنی مفرد کے لئے موضوع ہے - اور معنی مفرد کی یہ صفت ہے کہ اوسکے لفظ کے ٹکڑے سے اوس معنی کا ٹکڑا نہ سمجھا جاوے - جیسے لفظ زید کہ ز یا یا یا دال سے کہ اوسکے ٹکڑے ہین اوسکے معنی کا ٹکڑا نہین سمجھا جاتا ہے - بلکہ پورا لفظ زید کا البتہ ایک پورا معنے کو بتلاتا ہے -

اور نیز یاد رکھو کہ اسم کی تین قسم ہین ایک جامد کہ وہ کسی دوسرے لفظ سے نہین نکلا ہے اور نہ اوس سے کوئی دوسرا لفظ بنا ہے ۔ دوسرا مشتق کہ وہ دوسرے لفظ سے بنا ہے اور اوس سے کوئی دوسرا لفظ نہ نکلا ہے - تیسرا مصدر کہ وہ کسی دوسرے لفظ سے نہین نکلا ہے اور اوس سے جملہ افعال اور اسمای مشتقات نکلے ہین اسلئے مصدر تمامی افعال اور اسمای مشتقات کی اصل و مبدا و ماخذ و مادہ ہے - اور عربی مصدر کی یہ علامت و نشانی ہے کہ اسکے اول مین الف لام ہو یا اوسکے آخر مین تنوین

پائی جاوے۔ اور فارسی ترجمہ مین اوسکے لفظ دن یا تن آوے۔ اور اوسکے ہندی معنی مین لفظ (نا) پایا جاوے۔ جیسے اَلْوُجُوْدُ یا وُجُوْدٌ اسی بودن یعنے ہونا وَالْعِلْمُ یا عِلْمٌ اسی دانستن یعنے جاننا۔

فصل جن قواعد کے ذریعہ سے کلمات کے اوزان کے احوال اور اسی حال اعراب کے پہچانے جاوین اونکے جاننے کو علم صرف کہتے ہین۔ اور اوسکی تحصیل سے یہ غرض ہے کہ صیغون کے تلفظ مین غلطی نہو۔ اور اوسکے موضوع کلمات ہین کہ انہین کے احوال وعوارض ذاتیہ سے اس علم مین بحث ہوتی ہے۔

فصل جاننا چاہیے کہ اصل لغت کے اعتبار سے ہر کام کو فعل کہتے ہین اور اصطلاح صرف ونحو کے اعتبار سے فعل اوسی کا نام ہے جسکی صفت لفظ موضوع کی تقسیم مین مذکور ہو چکی۔ پھر مخفی نرہے کہ ہر فعل کے لئے فاعل ضرور ہے کہ جس سے اوس فعل کا قیام ہوتا ہے۔

اور واضح ہو کہ فاعل تین طور کے ہین۔ ایک[1] غائب کہ حاضر نہو اور اوسکے فعل کی خبر دیجاوے۔ دوسرا[2] مخاطب جو حاضر ہو اور اوس سے بات کیجاوے تیسرا[3] متکلم یعنے بات کرنے والا۔ اور ہر طور کی چھہ چھہ قسمین ہین۔ واحد[1] مذکر تثنیہ[2] مذکر جمع[3] مذکر واحد[4] مؤنث تثنیہ[5] مؤنث جمع[6] مؤنث۔ تو جملہ اقسام فاعل کے اٹھارہ ہوئے۔ پھر ہر چند فاعل کے اقسام کے لحاظ سے فعل کے بھی اٹھارہ صیغے عقل تجویز کرتی ہے مگر محاورۂ عرب مین ماضی کے تیرہ صیغے مقرر ہوئے ہین۔ تین[1] مشترک باقی خاص۔ اور مضارع کے گیارہ[11] صیغے معین ہین۔ چار[4] مشترک باقی خاص چنانچہ صیغونکے بیان وگردان مین اوسکی تفصیل معلوم ہوگی انشاء الله تعالی۔

فصل پوشیدہ نرہے کہ صرفیون نے فا و عین و لام کو جملہ کلمات
کی جانچ کے لئے میزان قرار دیا ہے۔ پھر جو حرف کہ ان تینو نمین سے کسی کی جگھہ پر
واقع ہو اوسکو حرف اصلی کہتے ہین اور جو اوسکے علاف مین ہو اوسکو حرف زاید کہتے
ہین۔ اور کلمات دو طور سے ہین۔ ایک مجرد کہ جسمین صرف حروف اصلیہ پاے جاوین
حروف زائدہ نہین۔ دوسرا مزید فیہ کہ اسمین حروف زائدہ بھی ہون۔ اور زاید ہونیکے
لئے چند حروف مخصوص ہین جو لفظ سَأَلْتُمُوْنِیْهَا مین پاے جاتے ہین۔
پھر صیغے افعال کے دو قسم پر ہین۔ ایک ثلاثی کہ جسمین تین حرف اصلی
پایا جاوے۔ دوسرا رباعی کہ چار حرف اصلی رکھتا ہو۔ اور ہر ایک کے مجرد ہین۔
اور مزید فیہ۔

فصل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے تین وزن ہین۔ ایک فَعَلَ بفتح
عین جسکے مضارع کے تین وزن ہین یَفْعِلُ بکسر عین یَفْعُلُ بضم عین
یَفْعَلُ بفتح عین۔ دوسرا فَعِلَ بکسر عین اور اوسکے مضارع کے دو وزن ہین
یَفْعَلُ بفتح عین۔ یَفْعِلُ بکسر عین تیسرا فَعُلَ بضم عین کہ اسکے مضارع
کا بھی ایک ہی وزن ہے یَفْعُلُ بضم عین۔ اور مخفی نرہے کہ مجرد کے اندر ہرگاہ
ماضی کو اسکے مضارع کے ساتھہ لحاظ کرتے ہین تو اوسکو باب بولتے ہین۔ سو اس لحاظ
کے اعتبار سے مجرد کے چھہ باب ہوے۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسا کہ ضَرَبَ یَضْرِبُ
فَعَلَ یَفْعُلُ جیسا کہ نَصَرَ یَنْصُرُ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ جیسا کہ فَتَحَ یَفْتَحُ
فَعِلَ یَفْعَلُ جیسا کہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسا کہ حَسِبَ
یَحْسِبُ۔ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسا کہ کَرُمَ یَکْرُمُ۔ اور ماضی مجرد کی نفی کا

ایک وزن ہے جسکا مضارع بھی ایک ہی ہے تو اوسکا ایک باب ہوا۔ اور وہ فَعْلَلَ یُفَعْلِلُ ہے تکرار اللام جیسا کہ بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ ٭

ہاں ابواب مزید فیہ کے اندر خواہ ثلاثی مزید فیہ ہو یا رباعی مزید فیہ یہ دستور رہا ہے کہ مصدر کی طرف نسبت و اضافت باب کی ہوتی ہے۔ یعنی مصدر کی میزان پر نام رکھنا باب کا قرار پایا ہے۔ چنانچہ باب اِفْتِعَالٌ و باب اِسْتِفْعَالٌ و باب اِنْفِعَالٌ و باب اِفْعِلَالٌ و باب اِفْعِیلَالٌ و باب اِفْعِیعَالٌ و باب اِفْعِوَّالٌ ٭

واضح رہے کہ ثلاثی مزید کے یہ سات باب کے مصادر اور ماضیوں کے اوائل میں ہمزہ وصل آتا ہے جو کسی دوسرے کلمہ سے ملنے کے وقت تلفظ سے ساقط ہو جاتا ہے۔ یعنے پڑھا نہیں جاتا ہے۔ اور میزان مصدروں کا الف جو لام کے متصل اور اس سے پہلے آیا ہے اِنکے فعلو نمین نہیں آتا ہے۔ اور یہ الف اور ہمزہ وصل کے علاوہ اِفْتِعَال کا تا اور استفعال کی سین و تا اور انفعال کا نون اور افعلال کا ایک لام اور افعیلال کی یا جو ماضی و دیگر فعلو نمین الف سے بدل جاتی ہے اور ایک لام اور افعیعال کی یا جو فعلو نمین واو سے بدل جاتی ہے اور ایک عین اور افعوّال کا واو مشددہ یہ جملہ معدودہ زایدہ ہین۔

یاد رکھو کہ ثلاثی مزید کے ہمزۂ وصل والے بھی سات باب ہین اور غیر موازن کہلاتے ہین کہ رباعی مجرد یا مزید کے ہموزن نہیں ہین۔ ہاں ثلاثی مزید سوا ہمزۂ وصل کے جملہ پانچ باب موازن رباعی کے ہین۔ ایک اِفْعَالٌ دوسرا تَفْعِیلٌ تیسرا مُفَاعَلَۃٌ یہ تینوں رباعی مجرد کے ہموزن نہیں۔ اور افعال کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی کہلاتا ہے جو ماضی مین ہر صورت ثابت رہتا ہے اور مضارع

سے ساقط ہو جاتا ہے۔ اور تفعیل کی یا عین سے بدل کے عین مشدد ہو جاتا ہے
اور تا جو مصدر تفعیل میں ہے فعلوں میں نہیں آتا ہے اور مفاعلت کی میم
اور تای اخیرہ مصدری دونوں ہی فعلوں سے ساقط ہیں۔ تو مصدری الف افعال
جو لام سے پہلے اور اوسکے متصل ہے اور فعلوں میں نہیں آتا ہے اور تای تفعیل
اور میم اور تای اخیرہ مفاعلت کے علاوہ ہر باب میں ایک ایک حرف زائد ہے
افعال میں اول کا ہمزہ اور تفعیل میں تکرار عین اور مفاعلت میں
الف جو فا و عین کے درمیان میں ہے۔ چوتھا تَفَعُّل بزیادت تای اولین
اور تکرار و تشدید عین۔ پانچویں تَفَاعُل بزیادت تای نخستین و الف میان فاء و عین
اور یہ دونوں رباعی مزید کے ہم وزن ہیں کہ ہر ایک میں دو دو حرف زائد ہیں تفعّل
میں اول کا تا اور عین کا تکرار اور تفاعل میں تای ابتدائیہ اور الف میانہ۔ اور
یہ دونوں حروف زائدہ ہر باب کے فعلوں میں بھی آتے ہیں۔

ہاں رباعی مزید کے جملہ تین باب ہیں۔ دو ہمزۂ وصل والے اور ایک
بی ہمزۂ وصل کے اِفْعِنْلَال اور اِفْعِلَّال۔ ان دونوں بابوں میں ہمزۂ
وصل کے علاوہ جو ماضی کے سوای دیگر فعلوں میں نہیں آتا ہے۔ اور الف مصدری
کے علاوہ جو لام اخیرہ سے پہلے ہے اور کسی فعل میں نہیں آتا ہے ایک ایک حرف
زائد ہے۔ افعنلال میں نون اور افعلال میں ایک لام۔ اور تفعلل
اس باب میں صرف تا زائد ہے کہ فعلوں میں بھی آتا ہے۔

اب خیال کرو کہ جملہ ابواب اصلیہ ثلاثی و رباعی مجرد و مزید کے بائیس ۲۲ ہوئے
ثلاثی مجرد کے چھ ۶ باب۔ ثلاثی مزید کے بارہ ۱۲ باب۔ رباعی مجرد کے ایک ۱ باب۔ رباعی مزید

کے تین[13] باب۔ اور آگاہ رہو کہ ثلاثی مزید کے یہ بارہ[12] باب جو لکھے گئے غیر ملحقات ہین۔ اور اسکے علاوہ ثلاثی مزید کے ملحقات بھی ہین کو اب جانو گے۔

فصل ملحقات کے بیان مین

مخفی نرہے[14] کہ ہر چند ملحقات کے اوزان بعض کتابو نمین پندرہ[15] اور بعض مین سترہ لکھے گئے ہین۔ پر تحقیق اور غالب استعمال کی روسے بارہ[12] ہین۔ جسمین چھہ[6] وزن رباعی مجرد یعنی دحرج کے ساتھ ملحق ہین۔ ایک[1] فعلل کے وزن پر لام کلمہ کی تکرار و زیادت کے ساتھ جیسے شملل و جلبب۔ دوسرا فوعل کے وزن پر فا کلمہ و عین کلمہ کے درمیان حرف واو کی زیادت کے ساتھ جیسے حوقل و جورب۔ تیسرا[3] فیعل کے وزن پر انھین دونون کے درمیان حرف یا کے بڑہانیکے ساتھ جیسے بیطر و شیطن۔ چوتھا[4] فعول کے وزن پر عین و لام کے درمیان واو کی زیادت کے ساتھ جیسے جهور و دهوك۔ پانچوان[5] فعنل کے وزن پر عین و لام کے درمیان نون کی زیادت کے ساتھ جیسے قلنس چھٹا[6] فعلا کے وزن پر لام کے بعد الف کی زیادت کے ساتھ جیسے قلسی۔ اور چھہ[6] وزن رباعی مزید بزیادت تا یعنے تدحرج کے ساتھ ملحق ہین۔ پہلا[1] تفعلل کے وزن پر اول مین تا کی زیادت اور اخیر مین تکرار لام کے ساتھ۔ جیسے تجلبب دوسرا[2] تفوعل کے وزن پر اول مین تا کی زیادت اور درمیان فا و عین کے واو کی زیادت کے ساتھ جیسے تجورب۔ تیسرا[3] تفیعل کے وزن پر اول مین تا کی زیادت اور درمیان فا و عین کے، یا کی زیادت کے ساتھ جیسے تشیطن چوتھا[4] تفوعل کے وزن پر اول مین تا کی زیادت اور درمیان عین و لام کے واو

کی زیادت کے ساتھ جیسے تَرَهْوَكَ اور دو وزن رباعی مزید بزیادت ہمزۂ وصل و زیادت
نون میان عین ولام اول یعنے اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ ملحق ہین۔
پہلا اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون کی زیادت اور تکرار لام کے
ساتھ جیسے اِقْعَنْسَسَ دوسرا اِفْعَنْلٰی کے وزن پر ہمزۂ وصل اور عین
کے بعد نون اور لام کے بعد الف کی زیادت کے ساتھ جیسے اِسْلَنْقٰی ۔

فصل جب واحد مذکر غائب کے صیغہ مین کوئی اسم ظاہر فاعل نہین
تو هُوَ ضمیر فاعل کی اسمین مستتر یعنے پوشیدہ ہوتی ہے کہ عبارت اور تلفظ مین نہین
آتی ہے صرف عقل سے سمجھی جاتی ہے۔
اور نیز صیغۂ واحد مذکر غائب مین جو مصدر سے پہلا مشتق ہے کوئی علامت فاعل کی بھی
نہین ہوتی ہے۔ اور تثنیہ مذکر غائب کے لئے الف ساکن ماقبل مفتوح علامت تثنیہ
وضمیر فاعل ہے (اَ) اور جمع مذکر غائب کے لئے واو ساکن ماقبل مضموم علامت جمع
وضمیر فاعل ہے (وْ) اور واحد مؤنث غائبہ کے لئے تای ساکن ماقبل مفتوح صرف
علامت فاعل ہے (تْ) اور ضمیر فاعل یہان بھی (هِيَ) بدستور مستتر ہے اور تثنیہ
مؤنث غائبہ کے لئے بھی الف ساکن ماقبل تای تانیث مفتوح بالغرض علامت
تثنیہ وضمیر فاعل ہے (تَا) اور جمع مؤنث غائبہ کے لئے نون مفتوح ماقبل ساکن
علامت جمع وضمیر فاعل ہے (نَ) اور واحد مذکر حاضر کے لئے تای مفتوح ماقبل ساکن
علامت واحد حاضر وضمیر فاعل ہے (تَ) اور تثنیہ مذکر حاضر و تثنیہ مؤنث حاضر کے
لئے لفظ (تُمَا) ماقبل ساکن علامت تثنیہ وضمیر فاعل ہے۔
واضح ہو کہ تثنیہ مخاطب و مخاطبہ کے لئے ایک ہی صیغہ ہے تو یہ صیغہ دو طور کے

فاعل کے درمیان مشترک ہوا۔ اور جمع مذکر حاضر کے لئے لفظ (تُمْ) ماقبل ساکن علامتِ جمع وضمیر فاعل ہے۔ اور واحد مؤنث حاضر کے لئے تای مکسور ماقبل ساکن علامتِ مخاطبہ وضمیر فاعل ہے (تِ) اور جمع مؤنث مخاطب کے لئے لفظ (تُنَّ) ماقبل ساکن علامت جمع وضمیر فاعل ہے۔ اور واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کے لئے تای مضموم ماقبل ساکن علامتِ وحدان حکایت نفس متکلم وضمیر فاعل ہے (تُ) یہان بھی دو طورسے فاعل کے درمیان ایک ہی صیغہ مشترک ہے۔ اور تثنیہ مذکر متکلم اور تثنیہ مؤنث متکلم وجمع مذکر متکلم وجمع مؤنث متکلم کے لئے لفظ (نَا) ماقبل ساکن علامت متکلم مع الغیر وضمیر فاعل ہے۔ یہان بھی چار طور کے فاعل کے درمیان ایک صیغہ مشترک ہے۔

اب اس بیان کے بعد اٹھارہ طورکے فاعل کے درمیان ماضی کے تیرہ[13] صیغے ہونیکی وجہ سمجھ گئے ہوگے۔ کہ آٹھ طورکے فاعل کے لئے تین صیغے مشترک ہوے باقی دس[10] صیغے خاص ہین۔

اور مضارع کے صیغون مین علامت کے لئے لفظ (اَتَیْنَ) کے چار حرف ہین کہ صیغون کے اوائل مین آتے ہین جسکی تفصیل مضارع کی بحث مین معلوم کروگے۔ اور ضمائر فواعل کے لئے بھی چار حرف ہین الف[1]۔ واو[2]۔ یا[3]۔ نون[4]۔ اسکی کیفیت بھی مضارع کی فصل مین جان لوگے۔

فصل

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے بیان مین

یاد رکھو کہ ماضی اوس فعل کو کہتے ہین کہ گذرے ہوے زمانہ مین پیدا ہوا ہو اور ہر صیغہ اوسکا مبنی ہے کہ جسکا آخر ایک حال پر رہتا ہے۔ کبھی متغیر نہین ہوتا ہے اور مصدر سے ماضی مطلق مثبت معروف بنانیکی یہ ترکیب ہے کہ اگر مصدر مین حروف زوائد ہون تو اونکو دور کرو اور اول کے الف لام کو یا آخر کی تنوین جو علامت مصدر ہے اوسکو بھی الگ کرو اور حرف آخر کو جسے لام کلمہ کہتے ہین فتحہ دو اور مجرد کی ماضی مین حرف اول کو بھی جسے فا کلمہ بولتے ہین مفتوح کرو اور درمیان کے حرف کو جسے عین کلمہ قرار دیتے ہین حسب علم لغت کے مفتوح یا مکسور یا مضموم بنالو۔ اور ابواب مزید فیہا کی ماضیونمین جہان جہان ہمزہ وصل ہے اوسکو مکسور رکھو اور بقیہ حروف متحرکہ مین فتحہ کے سوای دوسری حرکت نہ رکھو۔ ہان خوب خیال کرلو کہ ماضی مطلق مثبت معروف کے واحد مذکر غائب کا صیغہ اس ترکیب سے بنگیا۔

پھر بقیہ صیغون کے بننے کے لئے اُن علامات و ضمیرون کو جو جان چکے ہو اسی صیغہ کے اخیر مین بڑہا دو کہ جملہ صیغے بنجاوینگے۔ تصریفہ

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی مجرد

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا۔

ماضی مطلق مثبت معروف از رباعی مجرد

فَعْلَلَ فَعْلَلَا فَعْلَلُوْا فَعْلَلَتْ فَعْلَلَتَا فَعْلَلْنَ فَعْلَلْتَ

فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ۞

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی مزید باہمزۂ وصل

۱
اِفْتَعَلَ اِفْتَعَلَا اِفْتَعَلُوْا اِفْتَعَلَتْ اِفْتَعَلَتَا اِفْتَعَلْنَ اِفْتَعَلْتَ
اِفْتَعَلْتُمَا اِفْتَعَلْتُمْ اِفْتَعَلْتِ اِفْتَعَلْتُنَّ اِفْتَعَلْتُ اِفْتَعَلْنَا

۲
اِسْتَفْعَلَ اِسْتَفْعَلَا اِسْتَفْعَلُوْا اِسْتَفْعَلَتْ اِسْتَفْعَلَتَا
اِسْتَفْعَلْنَ اِسْتَفْعَلْتَ اِسْتَفْعَلْتُمَا اِسْتَفْعَلْتُمْ اِسْتَفْعَلْتِ
اِسْتَفْعَلْتُنَّ اِسْتَفْعَلْتُ اِسْتَفْعَلْنَا ۞

۳
اِنْفَعَلَ اِنْفَعَلَا اِنْفَعَلُوْا اِنْفَعَلَتْ اِنْفَعَلَتَا اِنْفَعَلْنَ
اِنْفَعَلْتَ اِنْفَعَلْتُمَا اِنْفَعَلْتُمْ اِنْفَعَلْتِ اِنْفَعَلْتُنَّ اِنْفَعَلْتُ اِنْفَعَلْنَا

۴
اِفْعَلَّ اِفْعَلَّا اِفْعَلُّوْا اِفْعَلَّتْ اِفْعَلَّتَا اِفْعَلَلْنَ اِفْعَلَلْتَ
اِفْعَلَلْتُمَا اِفْعَلَلْتُمْ اِفْعَلَلْتِ اِفْعَلَلْتُنَّ اِفْعَلَلْتُ اِفْعَلَلْنَا

۵
اِفْعَالَّ اِفْعَالَّا اِفْعَالُّوْا اِفْعَالَّتْ اِفْعَالَّتَا اِفْعَالَلْنَ
اِفْعَالَلْتَ اِفْعَالَلْتُمَا اِفْعَالَلْتُمْ اِفْعَالَلْتِ اِفْعَالَلْتُنَّ

إِفْعَالَلْتُ إِفْعَالَلْنَا

٦

إِفْعَوْعَلَ إِفْعَوْعَلَا إِفْعَوْعَلُوْا إِفْعَوْعَلَتْ إِفْعَوْعَلَتَا

إِفْعَوْعَلْنَ إِفْعَوْعَلْتَ إِفْعَوْعَلْتُمَا إِفْعَوْعَلْتُمْ إِفْعَوْعَلْتِ

إِفْعَوْعَلْتُنَّ إِفْعَوْعَلْتُ إِفْعَوْعَلْنَا

٧

إِفْعَوَّلَ إِفْعَوَّلَا إِفْعَوَّلُوْا إِفْعَوَّلَتْ إِفْعَوَّلَتَا إِفْعَوَّلْنَ

إِفْعَوَّلْتَ إِفْعَوَّلْتُمَا إِفْعَوَّلْتُمْ إِفْعَوَّلْتِ إِفْعَوَّلْتُنَّ إِفْعَوَّلْتُ إِفْعَوَّلْنَا

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

١

أَفْعَلَ أَفْعَلَا أَفْعَلُوْا أَفْعَلَتْ أَفْعَلَتَا أَفْعَلْنَ أَفْعَلْتَ

أَفْعَلْتُمَا أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتُنَّ أَفْعَلْتُ أَفْعَلْنَا

٢

فَعَّلَ فَعَّلَا فَعَّلُوْا فَعَّلَتْ فَعَّلَتَا فَعَّلْنَ فَعَّلْتَ فَعَّلْتُمَا

فَعَّلْتُمْ فَعَّلْتِ فَعَّلْتُنَّ فَعَّلْتُ فَعَّلْنَا

٣

فَاعَلَ فَاعَلَا فَاعَلُوْا فَاعَلَتْ فَاعَلَتَا فَاعَلْنَ فَاعَلْتَ

فَاعَلْتُمَا فَاعَلْتُمْ فَاعَلْتِ فَاعَلْتُنَّ فَاعَلْتُ فَاعَلْنَا

تَفَعَّلَ تَفَعَّلَا تَفَعَّلُوْا تَفَعَّلَتْ تَفَعَّلَتَا تَفَعَّلْنَ

تَفَعَّلْتَ تَفَعَّلْتُمَا تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتِ تَفَعَّلْتُنَّ تَفَعَّلْتُ

تَفَعَّلْنَا؁

5

تَفَاعَلَ تَفَاعَلَا تَفَاعَلُوْا تَفَاعَلَتْ تَفَاعَلَتَا تَفَاعَلْنَ

تَفَاعَلْتَ تَفَاعَلْتُمَا تَفَاعَلْتُمْ تَفَاعَلْتِ تَفَاعَلْتُنَّ

تَفَاعَلْتُ تَفَاعَلْنَا؁

ماضی مطلق مثبت معروف رباعی مزید باہمزہ وصل

1

اِفْعَنْلَلَ اِفْعَنْلَلَا اِفْعَنْلَلُوْا اِفْعَنْلَلَتْ اِفْعَنْلَلَتَا اِفْعَنْلَلْنَ

اِفْعَنْلَلْتَ اِفْعَنْلَلْتُمَا اِفْعَنْلَلْتُمْ اِفْعَنْلَلْتِ اِفْعَنْلَلْتُنَّ

اِفْعَنْلَلْتُ اِفْعَنْلَلْنَا؁

2

اِفْعَلَلَّ اِفْعَلَلَّا اِفْعَلَلُّوْا اِفْعَلَلَّتْ اِفْعَلَلَّتَا اِفْعَلْلَلْنَ

اِفْعَلْلَلْتَ اِفْعَلْلَلْتُمَا اِفْعَلْلَلْتُمْ اِفْعَلْلَلْتِ اِفْعَلْلَلْتُنَّ

اِفْعَلْلَلْتُ اِفْعَلْلَلْنَا؁

ماضی مطلق مثبت معروف از رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل

۱

تَفَعْلَلَ تَفَعْلَلَا تَفَعْلَلُوْا تَفَعْلَلَتْ تَفَعْلَلَتَا تَفَعْلَلْنَ

تَفَعْلَلْتَ تَفَعْلَلْتُمَا تَفَعْلَلْتُمْ تَفَعْلَلْتِ تَفَعْلَلْتُنَّ

تَفَعْلَلْتُ تَفَعْلَلْنَا۔

۱ ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی ملحق برباعی مجرد

فَعْلَلَ فَعْلَلَا فَعْلَلُوْا فَعْلَلَتْ فَعْلَلَتَا فَعْلَلْنَ فَعْلَلْتَ

فَعْلَلْتُمَا فَعْلَلْتُمْ فَعْلَلْتِ فَعْلَلْتُنَّ فَعْلَلْتُ فَعْلَلْنَا۔

۲

فَوْعَلَ فَوْعَلَا فَوْعَلُوْا فَوْعَلَتْ فَوْعَلَتَا فَوْعَلْنَ فَوْعَلْتَ

فَوْعَلْتُمَا فَوْعَلْتُمْ فَوْعَلْتِ فَوْعَلْتُنَّ فَوْعَلْتُ فَوْعَلْنَا۔

۳

فَيْعَلَ فَيْعَلَا فَيْعَلُوْا فَيْعَلَتْ فَيْعَلَتَا فَيْعَلْنَ فَيْعَلْتَ

فَيْعَلْتُمَا فَيْعَلْتُمْ فَيْعَلْتِ فَيْعَلْتُنَّ فَيْعَلْتُ فَيْعَلْنَا۔

۴

فَعْوَلَ فَعْوَلَا فَعْوَلُوْا فَعْوَلَتْ فَعْوَلَتَا فَعْوَلْنَ فَعْوَلْتَ فَعْوَلْتُمَا

فَعْوَلْتُمْ فَعْوَلْتِ فَعْوَلْتُنَّ فَعْوَلْتُ فَعْوَلْنَا +

بیں فَعْنَلَ فَعْنَلَا فَعْنَلُوْا فَعْنَلَتْ فَعْنَلَتَا فَعْنَلْنَ فَعْنَلْتَ فَعْنَلْتُمَا

فَعْنَلْتُمْ فَعْنَلْتِ فَعْنَلْتُنَّ فَعْنَلْتُ فَعْنَلْنَا ؕ

بابِ ۲
فَعْلٰی فَعْلَيَا فَعْلَوْا فَعْلَتْ فَعْلَتَا فَعْلَيْنَ فَعْلَيْتَ فَعْلَيْتُمَا

فَعْلَيْتُمْ فَعْلَيْتِ فَعْلَيْتُنَّ فَعْلَيْتُ فَعْلَيْنَا ؕ

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی ملحق برباعی مزید بی ہمزۂ وصل

باب ۱
تَفَعْلَلَ تَفَعْلَلَا تَفَعْلَلُوْا تَفَعْلَلَتْ تَفَعْلَلَتَا تَفَعْلَلْنَ

تَفَعْلَلْتَ تَفَعْلَلْتُمَا تَفَعْلَلْتُمْ تَفَعْلَلْتِ تَفَعْلَلْتُنَّ

تَفَعْلَلْتُ تَفَعْلَلْنَا ؕ

باب ۲
تَفَوْعَلَ تَفَوْعَلَا تَفَوْعَلُوْا تَفَوْعَلَتْ تَفَوْعَلَتَا تَفَوْعَلْنَ

تَفَوْعَلْتَ تَفَوْعَلْتُمَا تَفَوْعَلْتُمْ تَفَوْعَلْتِ تَفَوْعَلْتُنَّ

تَفَوْعَلْتُ تَفَوْعَلْنَا ؕ

باب ۳
تَفَيْعَلَ تَفَيْعَلَا تَفَيْعَلُوْا تَفَيْعَلَتْ تَفَيْعَلَتَا تَفَيْعَلْنَ

تَفَيْعَلْتَ تَفَيْعَلْتُمَا تَفَيْعَلْتُمْ تَفَيْعَلْتِ تَفَيْعَلْتُنَّ

تَفَیْعَلْتُ تَفَیْعَلْنَا ؁

تَفَعْوَلَ تَفَعْوَلَا تَفَعْوَلُوْا تَفَعْوَلَتْ تَفَعْوَلَتَا تَفَعْوَلْنَ
تَفَعْوَلْتَ تَفَعْوَلْتُمَا تَفَعْوَلْتُمْ تَفَعْوَلْتِ تَفَعْوَلْتُنَّ
تَفَعْوَلْتُ تَفَعْوَلْنَا ؁

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی ملحق برباعی مزید باہمزہ وصل

اِفْعَنْلَلَ اِفْعَنْلَلَا اِفْعَنْلَلُوْا اِفْعَنْلَلَتْ اِفْعَنْلَلَتَا اِفْعَنْلَلْنَ
اِفْعَنْلَلْتَ اِفْعَنْلَلْتُمَا اِفْعَنْلَلْتُمْ اِفْعَنْلَلْتِ اِفْعَنْلَلْتُنَّ
اِفْعَنْلَلْتُ اِفْعَنْلَلْنَا ؁

اِفْعَنْلٰی اِفْعَنْلَیَا اِفْعَنْلَوْا اِفْعَنْلَتْ اِفْعَنْلَتَا اِفْعَنْلَیْنَ
اِفْعَنْلَیْتَ اِفْعَنْلَیْتُمَا اِفْعَنْلَیْتُمْ اِفْعَنْلَیْتِ اِفْعَنْلَیْتُنَّ
اِفْعَنْلَیْتُ اِفْعَنْلَیْنَا ؁

فصل ماضی مطلق مثبت مجہول کے بننے کے لئے اوس حرف کو مکسور کردو جو حرف اخیر یعنی لام کلمہ کے اوپر اور اوس سے ملا ہوا ہے ۔ اور لام کلمہ کو اسکی حالت پر چھوڑ دو ۔ اور بقیہ جملہ حروف متحرکہ کو مضموم کر دو تو نصر نصیر

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا الخ اُفْتُعِلَ اُفْتُعِلَا اُفْتُعِلُوا الخ

فصل جان لو کہ اسی ماضی مطلق سے ماضی قریب و ماضی بعید و ماضی استمراری و ماضی احتمالی و ماضی تمنائی بنتے ہیں۔ اِس طور سے کہ ماضی قریب کے لئے لفظ (قَدْ) ماضی مطلق کے اوپر داخل کیا جاتا ہے۔ اور ماضی بعید کے لئے لفظ (کَانَ) اسکے اوپر بڑھایا جاتا ہے۔ اور ماضی استمراری کے لئے بھی یہی لفظ (کَانَ) صیغہ مضارع کے اوپر اضافہ کیا جاتا ہے۔

اور یاد رہے کہ لفظ (کَانَ) بھی حسب اختلاف ضمائر صیغ مابعد کے مختلف ہوا کرتا ہے اور ماضی احتمالی کے لئے لفظ (لَعَلَّمَا) اور ماضی تمنائی کے لئے لفظ (لَيْتَمَا) ماضی مطلق کے اوپر آیا کرتا ہے **تصاریفها**

قَدْ فَعَلَ قَدِ اُفْتُعِلَ الخ کَانَ فَعَلَ کَانَ اُفْتُعِلَ الخ۔

کَانَ يَفْعَلُ کَانَ يَفْتَعِلُ الخ لَعَلَّمَا فَعَلَ لَعَلَّمَا اُفْتُعِلَ الخ۔

لَيْتَمَا فَعَلَ لَيْتَمَا اُفْتُعِلَ الخ۔

ان ماضیوں کے مجہولات کے صیغے اوسی طور سے بنتے ہیں کہ جس طور سے ماضی مطلق کا مجہول بنا ہے فتذکّر۔

فصل خوب سمجھ لو کہ لفظ (ما) یا (لا) جو معنی نفی کے لئے موضوع ہے جس ماضی مثبت کے اوپر داخل ہوگا اوس ماضی مثبت کا ماضی منفی حاصل ہوگا۔ اور لفظ (ما) یا (لا) کے داخل ہونے سے اوسکا لفظ ہرآئینہ متغیر نہوگا

کہ وہ مبنی ہے ۔ اور کلمہٗ (ما) یا (لا) عامل بھی نہین ہے ۔ ہان اثبات کا معنی
البتہ نفی کے معنی سے بدل جاے گا ۔
اور نیز یاد رکھو کہ لفظ (ما) یا (لا) ماضی قریب مین لفظ قَدْ کے بعد آتا ہے
اور ماضی بعید و ماضی استمراری مین لفظ کَانَ کے اوپر پایا جاتا ہے ۔
اور ماضی احتمالی و ماضی تمنائی مین لفظ لَعَلَّمَا و لفظ لَیْتَمَا کے بعد لایا جاتا ہے
اور بھی مخفی نر ہے کہ کلمہ (ما) کا استعمال ماضیونکی نفی مین بیشتر ہے ۔ اور اس
نفی مین کلمہ (لا) کا استعمال کمتر ہے اور مضارع کی نفی مین اسکا عکس معتبر ہے
اور یہ بھی واضح رہے کہ جن ماضیون کے ابتدا مین ہمزۂ وصل آیا ہے ۔ تو
وقت اتصال ما یا لا یا کسی دوسرے کلمہ یا حرف کے وہ ہمزہ تلفظ مین نہین آئیگا
اور ما و لا کا الف بھی التقای ساکنین کی وجہ سے پڑھا نہین جائیگا ۔
اور ما و لا کے میم و لام مفتوح مابعد کے حرف سے ملکے پڑھے جاوینگے تصریفیہ

مَافَعَلَ لَافَعَلَ مَاافْتَعَلَ لَاافْتَعَلَ الخ و قَدْ مَافَعَلَ
قَدْ لَافَعَلَ قَدْ مَاافْتَعَلَ قَدْ لَاافْتَعَلَ الخ و مَاكَانَ فَعَلَ
لَاكَانَ فَعَلَ ، مَاكَانَ افْتَعَلَ لَاكَانَ افْتَعَلَ الخ و مَاكَانَ
يَفْعَلُ لَاكَانَ يَفْعَلُ مَاكَانَ يَفْتَعِلُ لَاكَانَ يَفْتَعِلُ الخ
و لَعَلَّمَا مَافَعَلَ لَعَلَّمَا لَافَعَلَ لَعَلَّمَا مَاافْتَعَلَ

لَعَلَّمَا لَا افْتَعَلَ الخ و لَيْتَمَا مَا فَعَلَ لَيْتَمَا لَا فَعَلَ

لَيْتَمَا مَا افْتَعَلَ لَيْتَمَا لَا افْتَعَلَ الخ۔

فصل

مضارع کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ لفظ مضارع باب مفاعلت سے اسم فاعل کا صیغہ ہے کہ مصدر مضارعت سے نکلا ہے اور مضارعت کے معنی مشارکت کے ہین تو اسی وجہ سے اوس فعل کا نام مضارع رکھا گیا ہے کہ زمانہ حال واستقبال سے تعلق رکھتا ہے اور دونون کے درمیان مشترک ہے۔ ہان جب مضارع کے اول مین لام مفتوح آتا ہے تو حال کے لئے خاص ہو جاتا ہے۔ اور سین و سوف کے داخل ہونے یا نون تاکید کے لاحق ہونیسے خاص مستقبل کے لئے قرار پاتا ہے۔

من بعد یاد رکھو کہ فعل مضارع اس طور سے بنایا جاتا ہے کہ حسب تفصیل آیندہ حروف (اتین) مین سے جو مضارع کی علامتین ہین ایک حرف فا کلمہ کے پہلے ملایا جاتا ہے۔ اور وہ تفصیل یہ ہے کہ الف صرف ایک صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم کی علامت ہے۔ اور علیٰ ہذا نون بھی ایک ہی صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم مع الغیر کی نشانی ہے۔ اور (یا) چار صیغے واحد مذکر غائب و تثنیہ مذکر غائب وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائبہ کی علامت ہے۔ اور (تا) پانچ صیغے

کی علامت ہے۔ ایک تَفْعَلُ کہ دو لوگ کے فاعل کے درمیان مشترک ہے واحد مؤنث غائبہ و واحد مذکر مخاطب۔ دوسرا تَفْعَلَانِ کہ تین قسم کے فاعل کے درمیان مشترک ہے۔ تثنیہ مؤنث غائبہ و تثنیہ مذکر مخاطب و تثنیہ مؤنث مخاطبہ تیسرا تَفْعَلُوْنَ جمع مذکر مخاطب کے لئے خاص ہے۔ چوتھا تَفْعَلِیْنَ کہ واحد مؤنث مخاطبہ کے لئے مخصوص ہے۔ پانچواں تَفْعَلْنَ کہ جمع مؤنث مخاطبہ کے لئے مختص ہے۔ اب اس تفصیل سے مضارع کے گیارہ صیغے ہونیکی وجہ سمجھ گئے ہوگے۔

اسکے بعد معلوم کرو کہ فعل مضارع کے دو صیغے جمع مؤنث غائبہ و جمع مؤنث مخاطبہ مبنی ہیں بقیہ نو صیغے معرب ہیں کہ انکے اواخر مرفوع ہیں۔ اور عوامل کے داخل ہونیسے متغیر ہوتے ہیں۔ اور جن صیغوں کے اواخر میں فاعلو ضمائر نہیں ملے ہیں انکے مرفوع ہونیکی علامت ضمہ ہے۔ اور وہ چار صیغے ہیں۔ یَفْعَلُ واحد مذکر غائب تَفْعَلُ واحد مؤنث غائبہ و واحد مذکر مخاطب۔ اَفْعَلُ وحدان حکایت نفس متکلم نَفْعَلُ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم مع الغیر اور جن صیغوں کے اواخر میں تثنیہ و جمع مذکر و واحد مؤنث مخاطبہ کے ضمائر ملے ہیں انمیں مرفوع ہونیکی علامت بجای ضمہ نون اعرابی علامتوں کے بعد ملحق ہے۔ اور وہ پانچ صیغے ہیں۔ یَفْعَلَانِ تثنیہ مذکر غائب یَفْعَلُوْنَ جمع مذکر غائب تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائبہ و تثنیہ مذکر مخاطب و تثنیہ مؤنث مخاطبہ تَفْعَلُوْنَ جمع مذکر مخاطب تَفْعَلِیْنَ واحد مؤنث مخاطبہ۔ یاد رکھو کہ صیغہ تثنیہ کے اندر نون اعرابی مکسور ہے۔ اور بقیہ صیغوں میں مفتوح۔ اور صیغہ جمع مؤنث غائبہ و صیغہ جمع مؤنث مخاطبہ میں نون مفتوح ماقبل ساکن جمع مؤنث کی ضمیر لی ہے

اور یہ دو صیغے مضارع کے مبنی ہین چنانچہ سابقاً اس امر کا بیان ہو چکا ہے۔

ہان مضارع کے صیغون کے اندر فاعلون کے ضمائر کو بھی خوب خیال کر لو کہ چار صیغے یَفْعَلُ تَفْعَلُ اَفْعَلُ نَفْعَلُ مین مستتر ہے۔ اور دو صیغے یَفْعَلَانِ و تَفْعَلَانِ مین الف ساکن ماقبل مفتوح ضمیر تثنیہ کی ملی ہے۔ اور دو صیغے یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُوْنَ مین واو ساکن ماقبل مضموم ضمیر جمع مذکر کی ہے۔ اور دو صیغے یَفْعَلْنَ و تَفْعَلْنَ مین نون مفتوح ماقبل ساکن جمع مؤنث کی ضمیر ہے۔ اور ایک صیغہ تَفْعَلِیْنَ مین یای ساکن ماقبل مکسور واحد مؤنث مخاطبہ کی ضمیر ہے۔

اور دھیان رکھو کہ جن بابون کا ماضی چار حرفی ہے انمین علامت مضارع مضموم آتی ہے۔ اور بقیہ بابومین مفتوح پڑھی جاتی ہے۔ اور ثلاثی مجرد کے سوای جن بابون کے ماضیون کے اول مین (تا) ہوتا ہے انکے مضارعون کے آخر کے ماقبل کو فتحہ ہوتا ہے۔ اور بقیہ بابومین اسکو کسرہ دیا جاتا ہے۔ فتدبّرو تذکّر

تصریفیہ

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مجرد

یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ یَفْعَلْنَ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِیْنَ تَفْعَلْنَ اَفْعَلُ نَفْعَلُ

مضارع مثبت معروف از رباعی مجرد

يُفَعْلِلُ يُفَعْلِلَانِ يُفَعْلِلُوْنَ تُفَعْلِلُ تُفَعْلِلَانِ يُفَعْلِلْنَ
تُفَعْلِلُوْنَ تُفَعْلِلِيْنَ تُفَعْلِلْنَ اُفَعْلِلُ نُفَعْلِلُ ؏

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید با ہمزہ وصل

۱
يَفْتَعِلُ يَفْتَعِلَانِ يَفْتَعِلُوْنَ تَفْتَعِلُ تَفْتَعِلَانِ يَفْتَعِلْنَ
تَفْتَعِلُوْنَ تَفْتَعِلِيْنَ تَفْتَعِلْنَ اَفْتَعِلُ نَفْتَعِلُ ؏

۲
يَسْتَفْعِلُ يَسْتَفْعِلَانِ يَسْتَفْعِلُوْنَ تَسْتَفْعِلُ تَسْتَفْعِلَانِ
يَسْتَفْعِلْنَ تَسْتَفْعِلُوْنَ تَسْتَفْعِلِيْنَ تَسْتَفْعِلْنَ
اَسْتَفْعِلُ نَسْتَفْعِلُ ؏

۳
يَنْفَعِلُ يَنْفَعِلَانِ يَنْفَعِلُوْنَ تَنْفَعِلُ تَنْفَعِلَانِ يَنْفَعِلْنَ
تَنْفَعِلُوْنَ تَنْفَعِلِيْنَ تَنْفَعِلْنَ اَنْفَعِلُ نَنْفَعِلُ ؏

۴
يَفْعَلُّ يَفْعَلَّانِ يَفْعَلُّوْنَ تَفْعَلُّ تَفْعَلَّانِ يَفْعَلِلْنَ
تَفْعَلُّوْنَ تَفْعَلِّيْنَ تَفْعَلِلْنَ اَفْعَلُّ نَفْعَلُّ ؏

۵
يَفْعَالُّ يَفْعَالَّانِ يَفْعَالُّوْنَ تَفْعَالُّ تَفْعَالَّانِ يَفْعَالِلْنَ
تَفْعَالُّوْنَ تَفْعَالِّيْنَ تَفْعَالِلْنَ اَفْعَالُّ نَفْعَالُّ ؏

۶

يَفْعَوْعِلُ يَفْعَوْعِلَانِ يَفْعَوْعِلُوْنَ تَفْعَوْعِلُ تَفْعَوْعِلَانِ

يَفْعَوْعِلْنَ تَفْعَوْعِلُوْنَ تَفْعَوْعِلِيْنَ تَفْعَوْعِلْنَ

اَفْعَوْعِلُ نَفْعَوْعِلُ

۷

يَفْعَوِّلُ يَفْعَوِّلَانِ يَفْعَوِّلُوْنَ تَفْعَوِّلُ تَفْعَوِّلَانِ

يَفْعَوِّلْنَ تَفْعَوِّلُوْنَ تَفْعَوِّلِيْنَ تَفْعَوِّلْنَ اَفْعَوِّلُ

نَفْعَوِّلُ

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

۱

يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُوْنَ تُفْعِلُ تُفْعِلَانِ يُفْعِلْنَ

تُفْعِلُوْنَ تُفْعِلِيْنَ تُفْعِلْنَ اُفْعِلُ نُفْعِلُ

۲

يُفَعِّلُ يُفَعِّلَانِ يُفَعِّلُوْنَ تُفَعِّلُ تُفَعِّلَانِ يُفَعِّلْنَ

تُفَعِّلُوْنَ تُفَعِّلِيْنَ تُفَعِّلْنَ اُفَعِّلُ نُفَعِّلُ

۳

يُفَاعِلُ يُفَاعِلَانِ يُفَاعِلُوْنَ تُفَاعِلُ تُفَاعِلَانِ

يُفَاعِلْنَ تُفَاعِلُوْنَ تُفَاعِلِيْنَ تُفَاعِلْنَ

اُفَاعِلُ نُفَاعِلُ

يَتَفَعَّلُ يَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلُوْنَ تَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلْنَ

تَتَفَعَّلُوْنَ تَتَفَعَّلِيْنَ تَتَفَعَّلْنَ اَتَفَعَّلُ نَتَفَعَّلُ ۂ

يَتَفَاعَلُ يَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلُوْنَ تَتَفَاعَلُ تَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلْنَ

تَتَفَاعَلُوْنَ تَتَفَاعَلِيْنَ تَتَفَاعَلْنَ اَتَفَاعَلُ نَتَفَاعَلُ ۂ

مضارع مثبت معروف از رباعی مزید با ہمزہ وصل

يَفْعَنْلِلُ يَفْعَنْلِلَانِ يَفْعَنْلِلُوْنَ تَفْعَنْلِلُ تَفْعَنْلِلَانِ

يَفْعَنْلِلْنَ تَفْعَنْلِلُوْنَ تَفْعَنْلِلِيْنَ تَفْعَنْلِلْنَ

اَفْعَنْلِلُ نَفْعَنْلِلُ ۂ

يَفْعَلِلُّ يَفْعَلِلَّانِ يَفْعَلِلُّوْنَ تَفْعَلِلُّ تَفْعَلِلَّانِ

يَفْعَلْلِلْنَ تَفْعَلِلُّوْنَ تَفْعَلِلِّيْنَ تَفْعَلْلِلْنَ

اَفْعَلِلُّ نَفْعَلِلُّ ۂ

مضارع مثبت معروف از رباعی مزید بے ہمزہ وصل

يَتَفَعْلَلُ يَتَفَعْلَلَانِ يَتَفَعْلَلُوْنَ تَتَفَعْلَلُ تَتَفَعْلَلَانِ

يَتَفَعْلَلْنَ تَتَفَعْلَلُوْنَ تَتَفَعْلَلِيْنَ تَتَفَعْلَلْنَ اَتَفَعْلَلُ

تَتَفَعْلَلُ

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرّد

۱

يُفَعْلِلُ يُفَعْلِلَانِ يُفَعْلِلُوْنَ تُفَعْلِلُ تُفَعْلِلَانِ يُفَعْلِلْنَ تُفَعْلِلُوْنَ تُفَعْلِلِيْنَ تُفَعْلِلْنَ أُفَعْلِلُ نُفَعْلِلُ

۲

يُفَوْعِلُ يُفَوْعِلَانِ يُفَوْعِلُوْنَ تُفَوْعِلُ تُفَوْعِلَانِ يُفَوْعِلْنَ تُفَوْعِلُوْنَ تُفَوْعِلِيْنَ تُفَوْعِلْنَ أُفَوْعِلُ نُفَوْعِلُ

۳

يُفَيْعِلُ يُفَيْعِلَانِ يُفَيْعِلُوْنَ تُفَيْعِلُ تُفَيْعِلَانِ يُفَيْعِلْنَ تُفَيْعِلُوْنَ تُفَيْعِلِيْنَ تُفَيْعِلْنَ أُفَيْعِلُ نُفَيْعِلُ

۴

يُفَعْوِلُ يُفَعْوِلَانِ يُفَعْوِلُوْنَ تُفَعْوِلُ تُفَعْوِلَانِ يُفَعْوِلْنَ تُفَعْوِلُوْنَ تُفَعْوِلِيْنَ تُفَعْوِلْنَ أُفَعْوِلُ نُفَعْوِلُ

۵
يُفَعْنِلُ يُفَعْنِلَانِ يُفَعْنِلُوْنَ تُفَعْنِلُ تُفَعْنِلَانِ
يُفَعْنِلْنَ تُفَعْنِلُوْنَ تُفَعْنِلِيْنَ تُفَعْنِلْنَ اُفَعْنِلُ
نُفَعْنِلُ ۔

۶
يُفَعْلِيْ يُفَعْلِيَانِ يُفَعْلُوْنَ تُفَعْلِيْ تُفَعْلِيَانِ
يُفَعْلِيْنَ تُفَعْلُوْنَ تُفَعْلِيْنَ تُفَعْلِيْنَ اُفَعْلِيْ
نُفَعْلِيْ ۔

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بی ہمزہ وصل

۱
يَتَفَعْلَلُ يَتَفَعْلَلَانِ يَتَفَعْلَلُوْنَ تَتَفَعْلَلُ تَتَفَعْلَلَانِ
يَتَفَعْلَلْنَ تَتَفَعْلَلُوْنَ تَتَفَعْلَلِيْنَ تَتَفَعْلَلْنَ اَتَفَعْلَلُ
نَتَفَعْلَلُ ۔

۲
يَتَفَوْعَلُ يَتَفَوْعَلَانِ يَتَفَوْعَلُوْنَ تَتَفَوْعَلُ
تَتَفَوْعَلَانِ يَتَفَوْعَلْنَ تَتَفَوْعَلُوْنَ تَتَفَوْعَلِيْنَ
تَتَفَوْعَلْنَ اَتَفَوْعَلُ نَتَفَوْعَلُ ۔

يَتَفَيْعَلُ يَتَفَيْعَلَانِ يَتَفَيْعَلُوْنَ تَتَفَيْعَلُ تَتَفَيْعَلَانِ
يَتَفَيْعَلْنَ تَتَفَيْعَلُوْنَ تَتَفَيْعَلِيْنَ تَتَفَيْعَلْنَ
اَتَفَيْعَلُ نَتَفَيْعَلُ

۴

يَتَفَعْوَلُ يَتَفَعْوَلَانِ يَتَفَعْوَلُوْنَ تَتَفَعْوَلُ تَتَفَعْوَلَانِ
يَتَفَعْوَلْنَ تَتَفَعْوَلُوْنَ تَتَفَعْوَلِيْنَ اَتَفَعْوَلُ نَتَفَعْوَلُ

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید با ہمزہ وصل

۱

يَفْعَنْلِلُ يَفْعَنْلِلَانِ يَفْعَنْلِلُوْنَ تَفْعَنْلِلُ
تَفْعَنْلِلَانِ يَفْعَنْلِلْنَ تَفْعَنْلِلُوْنَ تَفْعَنْلِلِيْنَ
تَفْعَنْلِلْنَ اَفْعَنْلِلُ نَفْعَنْلِلُ

۲

يَفْعَنْلِيْ يَفْعَنْلِيَانِ يَفْعَنْلُوْنَ تَفْعَنْلِيْ تَفْعَنْلِيَانِ
يَفْعَنْلِيْنَ تَفْعَنْلُوْنَ تَفْعَنْلِيْنَ تَفْعَنْلِيْنَ
اَفْعَنْلِيْ نَفْعَنْلِيْ

فصل

فعل مضارع مجہول بنانے کے لئے علامت مضارع کو ضمہ دینا چاہیے

اور آخر کے ماقبل اگر مفتوح نہو تو اوسکو مفتوح کرنا چاہیے۔ اور بقیہ جملہ حروف کو انکی

حالت پر چھوڑنا چاہیے وبس تصریفیہ

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُوْنَ الخ

فصل کلمہ (ما) و (لا) مضارع کے لفظ مین کچھہ عمل

نہین کرتا ہے اور معنی اثبات کو نفی سے بدلتا ہے۔ اور مضارع مثبت لفظ (ما) یا (لا)

کے ساتھہ مضارع منفی کہلاتا ہے تصریفیہ

لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُوْنَ الخ

فصل کلمہ (لَنْ) مضارع کے لفظ مین عمل نصب کرتا ہے

کہ ضمہ کو فتحہ سے بدلتا ہے۔ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اور یہ مضارع مدخول لَنْ

مسمّٰی بہ نفی تاکید بلَن ہوتا ہے۔ اور نفی مستقبل کے ساتھہ خاص کیا جاتا ہے۔

تصریفیہ لَنْ يَّفْعَلَ لَنْ يَّفْعَلَا لَنْ يَّفْعَلُوْا الخ

فصل کلمہ (لَمْ) مضارع کو مجزوم کرتا ہے کہ ضمہ اور نون

اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اور اگر اسکے آخر مین حرف علت یعنی۔ واو یا الف یا۔ یا ہو

تو اوسکو ساقط کرتا ہے۔ اور یہ مضارع بالَمْ مسمّٰی بہ نفی جحد بلم ہوتا ہے اور ماضی

منفی کے معنی مین ہو جاتا ہے تصریفیہ

لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوْا الخ

فصل

مضارع موکد بلام تاکید و نون تاکید کی بیان مین

پوشیدہ نرہے کہ مضارع کے اخیر مین نون تاکید واصل ہوتی ہے۔ اور اوسکے اول مین لام تاکید مفتوح داخل ہوتا ہے۔ تو دوچندان تاکید کا معنی حاصل ہوتا ہے۔ اور وہ مضارع لام ونون آمیختہ مضارع مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید کے ساتھہ مسمّی ہوتا ہے۔ پہر لام تاکید کے داخل ہونے اور نون تاکید کے واصل ہونیکا یہ طور ہے کہ لام تاکید مضارع کے اول مین لایا جاتا ہے۔ اور نون تاکید اوسکے آخر مین ملائی جاتی ہے۔ اور وقت لحوق نون تاکید کے نون اعرابی گرائی جاتی ہے۔ اور واو ساکن جمع مذکر کی ضمیر اوریای ساکن واحد مخاطبہ کی ضمیر بہی دور کیجاتی ہے اور ماقبل کا ضمہ وکسرہ باقی رہتا ہے کہ انکے بقا سے واو ویا کے حذف کا ثبوت کافی رہتا ہے۔ اور نون تاکید دوطور کی نون ہے ایک ثقیلہ یعنی نون مشدّد کہ حقیقت مین دونون ہے۔ دوسرے نون خفیفہ یعنے نون ساکن۔

اور نون ثقیلہ تمامی صیغونمین آتی ہے۔ اور جن صیغون کے آخر مین الف ہوتا ہے تو الف کے بعد آنیسے کسرہ پاتی ہے اور دیگر صیغونمین مفتوح ہوتی ہے پھر ہرگاہ تین نون کا ایک جا پر جمع ہونیکی مناہی ہے تو نون جمع مؤنث کی ضمیر کے بعد الف فاصل آتا ہے کہ اس الف کے بعد نون ثقیلہ لائی جاتی ہے۔ اور نون تاکید کے ماقبل جمع مؤنث اور تثنیہ کے صیغونمین الف رہتا ہے اور جمع مذکر کے صیغہ مین لام کلمہ مضموم۔ اور واحد مؤنث مخاطبہ کے صیغہ مین لام کلمہ مکسور رہجاتا ہے چنانچہ پیشتر بہی اس امر کی تحریر ہوچکی ہے اور بقیہ صیغونمین لام کلمہ مفتوح کیا جاتا ہے اور جن صیغونکے آخر مین الف ہوتا ہے ان صیغونمین نون خفیفہ

نہیں آتی ہے اور بقیہ صیغوں میں لائی جاتی ہے تصریفہ

مضارع معروف مؤکد بلام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

۱

لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَانِّ لَيَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ

لَيَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلْنَانِّ

لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ الخ

۲

لَيَفْتَعِلَنَّ لَيَفْتَعِلَانِّ لَيَفْتَعِلُنَّ لَتَفْتَعِلَنَّ لَتَفْتَعِلَانِّ

لَيَفْتَعِلْنَانِّ لَتَفْتَعِلُنَّ لَتَفْتَعِلِنَّ لَتَفْتَعِلْنَانِّ

لَأَفْتَعِلَنَّ لَنَفْتَعِلَنَّ الخ

مضارع معروف مؤکد بلام تاکید بانون تاکید خفیفہ

۱

لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ

لَأَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ الخ

۲

لَيَفْتَعِلَنْ لَيَفْتَعِلُنْ لَتَفْتَعِلَنْ لَتَفْتَعِلُنْ لَتَفْتَعِلِنْ

لَأَفْتَعِلَنْ لَنَفْتَعِلَنْ الخ

فصل مخفی نرہے کہ برخلاف مشہور صرف امر مخاطب معروف کے پانچ صیغے ہین کہ مضارع مخاطب معروف سے بنے ہین۔ اِس طور پر کہ مضارع کی علامت دور کی گئی ہے۔ پھر اسکے بعد متحرک ہونیکی صورت پر ابتدا مین ہمزۂ وصل کی ضرورت نہین پڑی ہے صرف حرف آخیر واحد مذکر مخاطب کے صیغہ مین بعلامت وقفی ساکن کیا گیا ہے اور بصورت حرف علت ہونے اُسکے وہ گرادیا گیا ہے۔ اور بقیہ صیغون سے نون اعرابی بعلامت وقفی محذوف ہوئی ہے اور ساکن ہونیکی صورت پر ابتدا مین ہمزۂ وصل کی حاجت ہوتی ہے پھر بصورت مضموم ہونے اوس ساکن کے بعد وہ ہمزہ بھی مضموم ہوتا ہے۔ ورنہ مکسور آتا ہے۔ اور حرف اخیر و نون اعرابی کا حکم بدستور مذکور جان لو۔ اور نیز امر کے آخر مین نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے ملنے کا حکم مضارع مین ملنے کے دستور پر مان لو **تصریفہ**

اُفْعَلْ اُفْعَلَا اُفْعَلُوْا اُفْعَلِیْ اُفْعَلْنَ الخ

اِفْتَعِلْ اِفْتَعِلَا اِفْتَعِلُوْا اِفْتَعِلِیْ اِفْتَعِلْنَ الخ

با نون ثقیلہ

اُفْعَلَنَّ اُفْعَلَانِّ اُفْعَلُنَّ اُفْعَلِنَّ اُفْعَلْنَانِّ الخ

اِفْتَعِلَنَّ اِفْتَعِلَانِّ اِفْتَعِلُنَّ اِفْتَعِلِنَّ اِفْتَعِلْنَانِّ الخ

با نون خفیفہ

اُفْعَلَنْ اُفْعَلُنْ اُفْعَلِنْ الخ

لِافْتَعِلْنَ اِفْتَعِلْنَ اِفْتَعِلْنَ الخ

فصل مضارع غائب ومتکلم کے معروف ومجہول دونوں ہی قسم کے اول میں اور مضارع مخاطب کے صرف مجہول کے اول میں لام امر مکسور آتا ہے اور انکے آخر میں لم جازم کے مانند عمل جزم فرماتا ہے اور امر کا معنی پیدا کرتا ہے۔ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ اس صورت میں بھی بدستور ملتی ہے۔ **تصریفیہ**

امر غائب ومتکلم معروف

لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ

لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ الخ

لِيَفْتَعِلْ لِيَفْتَعِلَا لِيَفْتَعِلُوْا لِتَفْتَعِلْ لِتَفْتَعِلَا لِيَفْتَعِلْنَ

لِاَفْتَعِلْ لِنَفْتَعِلْ الخ

بانون تاکید ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ

لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ الخ

لِيَفْتَعِلَنَّ لِيَفْتَعِلَانِّ لِيَفْتَعِلُنَّ لِتَفْتَعِلَنَّ لِتَفْتَعِلَانِّ

لِيَفْتَعِلْنَانِّ لِاَفْتَعِلَنَّ لِنَفْتَعِلَنَّ الخ

بانون تاکید خفیفہ

لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ الخ-

لِيُفْتَعَلَنَّ لِيُفْتَعَلُنَّ لِتُفْتَعَلَنَّ لِأُفْتَعَلَنَّ لِنُفْتَعَلَنَّ الخ

امر حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِيْ لِتُفْعَلْنَ الخ -

لِتُفْتَعَلْ لِتُفْتَعَلَا لِتُفْتَعَلُوْا لِتُفْتَعَلِيْ لِتُفْتَعَلْنَ الخ-

بانون تاکید ثقیلہ

لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلْنَانِّ الخ

لِتُفْتَعَلَنَّ لِتُفْتَعَلَانِّ لِتُفْتَعَلُنَّ لِتُفْتَعَلِنَّ لِتُفْتَعَلْنَانِّ الخ

بانون تاکید خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ الخ -

لِتُفْتَعَلَنْ لِتُفْتَعَلُنْ لِتُفْتَعَلِنْ الخ -

فصل

لائے نہی لام امر کے طور پر عامل ہو کر مضارع کے تمامی صیغوں پر آتا ہے۔ اور نہی کا معنی بتاتا ہے اور ہر دو نون ثقیلہ و خفیفہ یہاں بھی بدستور

آتی ہے اور تاکید کا معنی بتاتی ہے **تصریفیہ**

لَاتَفْعَلْ لَاتَفْعَلَا لَاتَفْعَلُوْا لَاتَفْعَلِیْ لَاتَفْعَلْنَ الخ۔

لَاتَفْتَعِلْ لَاتَفْتَعِلَا لَاتَفْتَعِلُوْا لَاتَفْتَعِلِیْ لَاتَفْتَعِلْنَ الخ۔

بانون ثقیلہ

لَاتَفْعَلَنَّ لَاتَفْعَلَانِّ لَاتَفْعَلُنَّ لَاتَفْعَلِنَّ لَاتَفْعَلْنَانِّ الخ

لَاتَفْتَعِلَنَّ لَاتَفْتَعِلَانِّ لَاتَفْتَعِلُنَّ لَاتَفْتَعِلِنَّ لَاتَفْتَعِلْنَانِّ الخ

بانون خفیفہ

لَاتَفْعَلَنْ لَاتَفْعَلُنْ لَاتَفْعَلِنْ الخ۔

لَاتَفْتَعِلَنْ لَاتَفْتَعِلُنْ لَاتَفْتَعِلِنْ الخ۔

نہی غائب و متکلّم

لَایَفْعَلْ لَایَفْعَلَا لَایَفْعَلُوْا لَاتَفْعَلْ لَاتَفْعَلَا لَایَفْعَلْنَ

لَااَفْعَلْ لَانَفْعَلْ الخ

لَایَفْتَعِلْ لَایَفْتَعِلَا لَایَفْتَعِلُوْا لَاتَفْتَعِلْ لَاتَفْتَعِلَا لَایَفْتَعِلْنَ

لَا اَفْتَعِلُ لَا نَفْتَعِلُ الخ

بانون ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ

لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ الخ

لَا يَفْتَعِلَنَّ لَا يَفْتَعِلَانِّ لَا يَفْتَعِلُنَّ لَا تَفْتَعِلَنَّ لَا تَفْتَعِلَانِّ

لَا يَفْتَعِلْنَانِّ لَا اَفْتَعِلَنَّ لَا نَفْتَعِلَنَّ الخ

بانون خفیفہ

لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ لَا اَفْعَلَنْ لَا نَفْعَلَنْ الخ

لَا يَفْتَعِلَنْ لَا يَفْتَعِلُنْ لَا تَفْتَعِلَنْ لَا اَفْتَعِلَنْ لَا نَفْتَعِلَنْ الخ

فصل اسم فاعل کا صیغہ مضارع کے صیغہ سے بنتا ہے۔ اس طور پر کہ مضارع کی علامت دور کیجاتی ہے۔ پھر ثلاثی مجرد میں فا کلمہ مفتوح کیا جاتا ہے اور فا و عین کے درمیان فاعل کا الف آتا ہے اور عین کلمہ مکسور کیا جاتا ہے اور لام کلمہ میں تنوین بڑھائی جاتی ہے۔ اور اسکے غیر میں بجای علامت مضارع میم مضموم آتا ہے اور ما قبل آخر مکسور ہوتا ہے اور آخر میں بدستور تنوین ملائی جاتی ہے۔ اور مونث کے صیغہ کیلئے مذکر کے صیغے کے آخر میں تای تانیث متحرکہ لائی جاتی ہے

اور صیغہ تثنیہ کے لئے الف و نون اور صیغہ جمع مذکر صحیح کے لئے واو و نون اور صیغہ جمع مؤنث صحیح کے لئے الف و تای طویلہ اضافہ کئے جاتے ہین۔ اور یہی مخفی نرہے کہ اسم فاعل کے مفرد و تثنیہ جمع صحیح باہم ملکے یہی چہہ صیغے آتے ہین وبس

بحث اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

مُفْتَعِلٌ مُفْتَعِلَانِ مُفْتَعِلُونَ مُفْتَعِلَةٌ مُفْتَعِلَتَانِ مُفْتَعِلَاتٌ

فصل اسم مفعول کا صیغہ مضارع مجہول کے صیغہ سے اس طور پر بنتا ہے کہ ثلاثی مجرد مین بجای علامت مضارع میم مفتوح آتا ہے اور فا کلمہ اپنے حال پر رہتا ہے اور عین کلمہ کو ضمہ دیکر اسکے بعد واو مفعول کو بڑہاتے ہین۔ اور لام کلمہ کے ساتھہ تنوین ملاتے ہین۔ اور ثلاثی مجرد کے غیر مین بجای علامت مضارع میم مضموم لاتے ہین اور حرف اخیر کے ساتھہ تنوین ملاتے ہین اور بقیہ حروف اپنی حالت پر رہتے ہین اور علامت تانیث و علامات تثنیہ و جمع صحیح اسم فاعل کے دستور پر ملحق ہوتے ہین۔ اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بہی چہہ صیغے ہین۔ اور ان دونون مین سے ہر ایک کی تصغیر و جمع تکسیر انکے علاوہ اور انسے علیحدہ ہین بعنایت الٰہی جب کتب مطولہ پڑہوگے انکی تفصیل بہی معلوم کروگے۔

بحث اسم مفعول

مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ

مُفْتَعِلٌ مُفْتَعِلَانِ مُفْتَعِلُوْنَ مُفْتَعِلَةٌ مُفْتَعِلَتَانِ

مُفْتَعِلَاتٌ ۔

فصل

اسم تفضیل کے بیان میں

پوشیدہ نرہے کہ اسم تفضیل اوسکو کہتے ہین کہ فاعلی معنی کی زیادت پر دلالت کرے اور اوس کا وزن وصیغہ مذکر کے لئے اَفْعَلُ اور مؤنث کے لئے فُعْلٰی ہے اور مضارع معروف سے بنا ہے کہ مذکر کے صیغہ مین علامت کی جگہہ پر ہمزہ تفضیل مفتوح لایا گیا ہے اور عین کلمہ مفتوح ہونیکی تقدیر پر مفتوح کیا گیا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر ہے۔ اور مؤنث کے صیغہ مین علامت مضارع کے حذف کے بعد فا کلمہ کو ضمہ دیا گیا ہے۔ اور عین کلمہ ساکن کیا گیا ہے اور لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ بڑہایا گیا ہے۔ اور مؤنث کے تثنیہ وجمع کے صیغہ مین وہ الف مقصورہ یای مفتوح سے بدلجاتا ہے۔ اور تثنیہ و جمع صحیح کی علامتین اسم فاعل و اسم مفعول کے دستور پر بڑہائی جاتی ہین تصریفہ

اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْنَ فُعْلٰی فُعْلَیَانِ فُعْلَیَاتٌ ۔

اور مخفی نرہے کہ یہ بیان بنای اسم تفضیل کا وہ ثلاثی مجرد کے لئے ہے کہ لون اور عیب کے معنی مین نہو پہر لون اور عیب والا ثلاثی مجرد اور جملہ ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید کے بنای اسم تفضیل کے لئے یہ ترکیب ہے کہ لفظ اَشَدُّ یا اَكْثَرُ یا اَبْلَغُ کے بعد ان کا مصدر تمیز منصوب مذکور ہوتا ہے جیسا کہ اَشَدُّ اجتنابًا وغیرہ۔

فصل صفت مشبہ کے بیانمین

آگاہ رہو کہ صفت مشبہ کا صیغہ اسم فاعل یا اسم کے معنی مین آتا ہے اور معنی فاعلی اور مفعولی کے ثبوت واستمرار کو بتاتا ہے اور اوسکے صیغے بنانیکے لئے کوئی قاعدہ ثابت نہین ہے بلکہ اسکے اوزان سماع سے معلوم ہوتے ہین۔ اور غالب اوزان اسکے فَعِیْلٌ و فَعَلٌ بفتح عین و فَعِلٌ بکسر عین و اَفْعَلُ و فَعْلَانُ ہین والبواقی فی المطولات

فصل۔ اسم ظرف کے بیانمین

معلوم کرو کہ اسم ظرف فعل کے زمان یا مکان پر دلالت کرتا ہے اور فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے کہ بجاے علامت مضارع میم مفتوح لایا جاتا ہے۔ پھر اگر وہ فعل معتل مثال ہے تو ہر باب مجرد سے مکسور العین آتا ہے۔ اور اگر ناقص و مضاعف ہو تو ہر باب سے مفتوح العین لایا جاتا ہے۔ اور اسکے علاوہ مین بتقدیر مکسور العین ہونے مضارع کے مکسور العین آتا ہے۔ ورنہ مفتوح العین ہوتا ہے۔ اور اسکے لئے جمع مذکر صحیح نہین ہے اور جمع مکسّر اسکا مَفَاعِلُ ہے۔ اور تانیث و تثنیہ و جمع مؤنث سالم کی علامتین اسم فاعل و اسم مفعول کے دستور پر ہین تصریفیہ

مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفْعَلَةٌ مَفْعَلَتَانِ مَفْعَلَاتٌ مَفَاعِلُ

ہان یہ تو ثلاثی مجرد کے اسم ظرف کا بیان ہوا پھر جملہ ثلاثی مزید و رباعی مجرد و مزید مین سے ہر ایک کا اسم ظرف اُسکے مفعول کے وزن پر آتا ہے ویسی جیسا کہ مُفْتَعَل وغیرہ ☆

فصل۔ اسم آلہ کے بیانمین

یاد رکھو کہ جو چیز کہ فاعل صانع کا فعل مفعول مصنوع کی طرف پہونچنے کے لئے واسطہ

وہ وسیلہ ہوتی ہے اوس چیز کو آلہ کہتے ہین جیسا کہ بڑھئی کیلئے تیشہ وغیرہ وحجت بنانے کیلئے آلات
ہین۔ پھر ان چیزونمین سے ہر ایک کے اسم کو اسم آلہ کہتے ہین۔
اور اسکے اوزان تین ہین ایک مِفْعَلٌ کہ آلہ صغری کے ساتھ نامزد
دوسرا مِفْعَلَةٌ جو آلہ وسطی کہلاتا ہے تیسرا مِفْعَالٌ کہ جسکا نام آلہ کبری ہے
اور انکی بھی جمع مذکر صحیح نہین ہے۔ اور جمع مکسر کے دو وزن ہین مَفَاعِلُ و
مَفَاعِيلُ اور تثنیہ وجمع مؤنث سالم کی علامتین اسم ظرف کے دستور پر ہین

تصریفہ مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَلَاتٌ
مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ ؛

ہان یہان بھی اسم آلہ کے اِن اوزان کو صرف ثلاثی مجرد کے حق مین جانو۔ اور
اسکے غیر کے اسم آلہ کو اس طور پر پاؤ کہ انمین سے ہر ایک کے مصدر مرفوع پر لفظ مَابِہٖ
یا مَابِھَا یا مَابِہِمَا یا مَابِہِنَّ کے لانیسے اسم آلہ کا صیغہ بنجائیگا ویسی جیسا کہ
مَابِہٖ اِجْتِنَابٌ مَابِھَا اِجْتِنَابٌ وغیرہ ؛

فَاحْفَظْ اَعْطَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى عِلْمًا نَافِعًا وَفَهْمًا كَامِلًا ؛

هٰذَا اٰخِرُ مَا اَرَدْتُ تَالِيْفَهٗ لِتَعْلِيْمِ ثَمَرَتِيْ صُلْبِيِ الْمَدْعُوِّ بِاِمَامِ مُظَفَّرٍ وَ
الْمُلَقَّبِ بِمَخْدُوْمِ شَرَفِ الْعُلَمَاءِ وَبُنَيَّةِ قَلْبِيَ الْمَوْسُوْمِ بِهٖ شِمَالُ الدِّيْنِ اَكْرَمَهُمُ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بِكَرَامَةِ الْعَالِمِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَامِلِيْنَ الْوَاصِلِيْنَ اٰمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَسَمَّيْتُ ذٰلِكَ الْمُؤَلَّفَ بِاسْمٍ يُنْبِئُ عَنْ تَارِيْخِ تَالِيْفِهٖ وَهُوَ تَسْهِيْلُ التَّصْرِيْفِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

تاریخ

ازالۂ اغلاط مجموعۂ رسائل صرف

واضح رہے کہ غلطنامہ کے پہلے خانہ میں اگر (ص) بنا ہوا ہو تو کاتب مطبع کی واقعی غلطی سمجھی جائیگی اور اگر نشان (+) ہو تو مصنف کے اصل مسودہ کے ناقل کی غلطی سمجھنی چاہیئے

رسالہ تسہیل التصریف

نشان امتیاز	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
+	۴	۲	اَلوُجُود یا وُجُود	اَلوُجُودُ یا وُجُودٌ
ص	۶	۱۵	سہی	یہی
+	۶	۱۸	نہین	یا ہین
ص	۹	۱۴	بالغرض	بالعرض
ص	۲۱	۱۴	علامتونکے	علامتونکے
ص	۲۷	۵	تَفعِین	تَفعِیلِین
+	۲۸	۵	تَفعُولُنَّ	یَفعُولُنَّ
+	ایضاً	ایضاً	اَنفعُولُ	تَفعُولُنَّ اَنفعُولُ
+	۳۹	۲	اسم کے	اسم مفعول کے
ص	۴۰	۱۴	المدعوا	المدعو
ص	ایضاً	۱۵	بہ ثمیر الہین	بثمیر الہین
ص	ایضاً	۱۷	یُثنِی	یَثنِی
ص	ایضاً	ایضاً	اَلتَّصرِیُفُ	اَلتَّصرِیفُ

رسالہ تجنیس الغیب

نشان امتیاز	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
+	۲	۱۵	اَلمُنشَدَۃ	اَلیُنشَدَۃ
ص	۳	۱۱	اَبشَرُ	اَبشَرُ
ص	۵	۹	اَذهَبَ	اَذهَبُ
ص	۵	۱۸	زُہَادَۃٌ	زَہَادَۃٌ
ص	۶	۴	مُدَارِی	مُدَرِّی
ص	ایضاً	۷	مُتَبَخِّی	مُتَبَغِّی
ص	۷	۳	مُفتَعِلٌ	مُفتَعِیلٌ
ص	ایضاً	۶	مُفعِلَۃٌ	مُفعَلَۃٌ
+	ایضاً	۱۳	فُعَالِیَۃٌ	فَعَالِیَۃٌ

متن رسالہ وسیلۃ التصریف

نشان امتیاز	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
ص	۱۱	۷	اَزقَبَلَش	اَیقَبَلَش
ص	۱۵	۷	عیتش	عیبتش
+	۱۶	۶	گریزنید	گریزانید
+	۲۴	۵	غدعم	مدعم
+	۲۶	۴	وارث وجہ	وارث وجہ
ص	۲۷	۲	جَدُ	جِدٌ
+	۲۹	۵	کہرفت	نہرفت